

مجموعہ کمالاتِ عزیزی

حالات ۔ کرامات ۔ کمالات
عملیات ۔ ارشادات ۔ مجربات

مسنند: حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

دارالاشاعت
اردو بازار، کراچی

فون: ۳۳۳۹۹۶۱

مجموعہ کمالاتِ عزیز

حالات	کرامات	کمالات
عملیات	ارشادات	مخربات

مصنفہ: حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

مترجمہ: مولوی ظہیر الدین صاحب فی النہج

نہیدہ: حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

ناشر

دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی

میں : ۱۳۱۳
اجتہاد، طبعی اشرف
حیات : احمد شاہ کارپوش کرچی

۱	دارالاشاعت، اردو بازار کراچی
۲	ادارۃ المعارف، دارالاسلام کراچی
۳	مکتبہ دارالعلوم، دارالاسلام کراچی
۴	ادارۃ القرآن، رہنما طبعی بازار کراچی
۵	پیشہ القرآن، اردو بازار کراچی

فہرست مضامین کمالات عزیز

صفحہ نمبر	مضامینات	صفحہ نمبر	مضامینات
۴۷	استعارہ کی ترکیب	۷	حالات عزیز کی کمالات
۴۸	قدیم حکمت کی کہنے کہنے دعائیں	۹	ذکر ولادت شریف
۵۶	مختصرات عزیز	۱۰	ذکر نسب
۵۳	برائے کنش قادیان و اہل حق و باطل	۱۱	ذکر علم، نقاشی، کشف و کرامات
۵۴	کے کے کاتے کاتے	۱۲	سنت اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ
۵۴	خاتمہ دور کاتے کا ذریعہ	۱۳	مسائل
۵۴	رات کو سہار کاتے کے لیے	۱۴	کشف باطن
۵۵	برائے امان ہر وقت	۱۵	ملاقات و درویش
۵۵	برائے خوف ملک	۱۶	حکایات، جن و فری
۵۵	برائے شفا کے طریق	۱۷	یادداشت
۵۶	کاتے برائے دفع سحر	۱۸	تاریخ و حالات حضرت مولانا شاہ رفیع الدین
۵۶	میں کاتے سے حفاظت	۱۹	احوال و خیر و برادران و تلمیذ
۵۶	برائے اہل حق و باطل	۲۰	حضرت شاہ صاحب
۵۶	برائے حاجت و آئی	۲۱	ارشادات عزیز
۵۷	اہل آسپ زدہ	۲۲	گناہوں سے بچنے اور اہل حق کی فہم
۵۸	اہل حق کی حفاظت	۲۳	تذکرہ کمالیہ اب فرید اللہ گنگوہی
۵۸	حفاظت عمل	۲۴	نماز مستحبات، سکون، خصوص
۵۸	برائے درود	۲۵	نماز عاشورہ
۵۸	جن عورت کے نام نہ پڑا ہوتا ہو	۲۶	نماز تہجد

۵۹	ملی ناز استخوان	۵۹	جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو
۵۹	ملی ناز سورج گسی	۵۹	برائے فرزند فریتر
۵۹	ملی چاند گسی	۵۹	برائے سمورہ مرض بالی اس علاج
۵۹	ملی غار عا غورہ	۵۹	بلستہ گشہ
۵۹	ترکیب استخوان	۵۹	جور بکڑنے کا طریقہ
۵۹	نودوز نام پرستہ کی ترکیب	۵۹	برائے حاجت روائی
۵۹	عمل فراغت رزق	۵۹	فریق استخوان
۵۹	یا عزیز پرستہ کی ترکیب	۵۹	برائے تپ
۶۰	حصار کی ترکیب	۶۰	برائے کٹھنہ
۶۱	دیگر صحت کی ترکیب	۶۱	برائے سرخ بادہ
۶۱	ترکیب قرآن مجید ہفت منزلی	۶۱	برائے ضعف بصر
۶۲	مرض کی صحت کے لیے	۶۲	مرگ کا ۹۰۷
۶۲	حصول مطلب کے لیے	۶۲	دعائے حزب النصر
۶۲	نالچہ دیکر اور چیک کا علاج	۶۲	دھو پٹا
۶۲	دانتوں کے درد کا علاج	۶۲	عملیات عزیز
۶۲	بھاگے ہوئے شخص کے لیے	۶۲	ترکیب وضو مسنونہ
۶۲	جستہ مسان	۶۲	ترکیب غسل
۶۲	جستہ حفظہ القرآن	۶۲	مسوۃ التبیح
۶۲	دیگر قبضے حاجت	۶۲	نازد دعا، حاجت
۶۵	مرض کا حال معلوم کرنا	۶۲	نازل مشققات
۶۵	شمع سورۃ یسین	۶۲	ملی ناز قضا کے حاجات
۶۶	عمل دعاوت	۶۵	ملی ناز سیب کا قلع (کاٹنے والی کھد)
۶۶	جستہ دریا حقین درد	۶۵	ملی ناز کا دشمن

۶۶	عمل گر جانے کا علاج	۶۶	زندگی میں برکت کے لیے
۱۰۲	فرزند فریتر کے لیے	۶۶	جستہ بخت
۱۰۲	بچہ کی زندگی کے لیے	۶۶	مطلوبہ کو اپنا بنانے کے لیے
۱۰۲	دفع درد زہ و دفع عمل	۶۶	خود نداء و زہری میں جنت کے لیے
۱۰۳	زیادہ دودھ کے لیے	۶۶	جستہ دفع مرض
۱۰۳	بچہ کے رنے کا علاج	۶۶	دفع آسیب و سحر
۱۰۳	دفع لکڑ	۹۰	دیگر جستہ دفع سحر
۱۰۳	پسلی کے درد کا علاج	۹۰	جی، آسیب، بھوت سے نجات کے لیے
۱۰۵	مرگ کا علاج	۹۱	دیگر جستہ دفع آسیب، جن، پھاؤ
۱۰۶	بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں	۹۲	نظر بد کے لیے
۱۰۶	بچہ دودھ آسانی سے پھوڑے	۹۵	جستہ دفع سحر
۱۰۶	بچہ کی بدشقی کا علاج	۹۶	مکان کی حفاظت کے لیے
۱۰۶	سرخ بادہ الحقان و کٹھنہ مال	۹۶	حاجت روائی کے لیے
۱۰۷	ضعف بصر	۹۷	ہر مرض کا علاج
۱۰۷	خونی یو اسیر کا علاج	۹۷	بچہ کا علاج
۱۰۸	ہر بیماری کے لیے	۹۹	دیگر دفع بھار
۱۰۸	دفع بخار درد	۹۹	بچوں کی حفاظت کے لیے
۱۰۸	بازنے کٹنے کے کاٹے کا علاج	۱۰۰	ہر مرض کا علاج
۱۰۹	وقت مٹوہ پہن گئے کے لیے	۱۰۰	پیٹ اور پیلو کے درد کے لیے
۱۰۹	جستہ دفع بلا	۱۰۰	پیشاب رک جائے اور پتہ کی کاٹ
۱۱۰	ساکمہ ریان ہر جگہ	۱۰۱	درد زہر ناک
۱۱۰	کھوئی ہوئی چیز واپس مل جانے	۱۰۱	چوبک کے لیے
۱۱۰	بھاگے ہوئے کے لیے	۱۰۱	باجہ عورت کا علاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا وَمُصَنِّيًا وَمُسْلِمًا

حالات عزیز

دہلی کے نامور علما میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب فاضل
 دہلی کے حالات و کمالات سے عوام خواص کی غیر معمولی دلچسپی و عقیدت کے پیش
 نظر ملے جہاں دہلی سے ایک کتاب کمالات عزیز کی شائع ہوئی تھی۔ یہ کمالات میں
 جہاں شائع ہوئی۔ اس کے بعد حضرت شاہ صاحب کے تاریخی حالات، نسب
 کرامات و کمالات، ارشادات اور علمیات کا ذخیرہ کے ساتھ یہ کتاب چھپوا
 کہ حالات عزیز کے نام سے شائع ہوئی اور متعدد و مختلف اداروں سے
 ملنے لگی ہوئی رہی۔ اب مجدد کشمیر سے شائع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ امید
 ہے کہ ناظرین کرام اس کے مطالعہ سے فوائد دینی و دنیوی حاصل کریں گے اور موجودہ
 و سابقہ مشاہیر کیوں دعا سے نیر میں بدریں گے۔

وَاٰخِرُ قَوْلُنَا اَنْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْعَنٰةِ الْيٰسٰةِ وَالْعَنٰةِ الْوَسْوَاسَةِ عَلٰی
 خَيْرِ خَلْقِهِمْ مِّنْ مَّشَقُوْا لِهٖ وَآلِهٖ وَصَلٰةٌ عَلٰی سَلٰةٍ

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب فاضل دہلی رحمۃ اللہ علیہ بقیت السلف
 حمید الخلف خاتم المسلمین امام احمدیین مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلی قدس سرہ
 کے دسے صاحبزادے تھے۔ جامع علوم ظاہری و باطنی اور صاحب علم و عمل و زہد و تقوی
 تھے۔ وہ دوسرے لوگ آپ کی خدمت میں عموماً جمع ہوتے اور مسئلہ تکمیل حاصل
 کر کے اپنے وطن کو مراجعت فرماتے، اور نسبتاً تعلیمی کو باعث فخر مانتے۔

۱۱۱	غیب سے رزق پانے کے لیے	۱۲۸	دشمن کی ہلاکت کے لیے
۱۱۲	درغوب سے حفاظت کے لیے	۱۲۹	دشمن پر غالب کرنے کے لیے
۱۱۳	تکریم اور مہار و کارور	۱۳۰	قیسے ربانی کے لیے
۱۱۴	ہر گت اور معذرت سے حفاظت کیلئے	۱۳۱	محبت کے لیے
۱۱۵	جستہ محبت	۱۳۲	دشمنی کے واسطے
۱۱۶	دشمن کو ساکت اور مغلوب کرنے کیلئے	۱۳۳	برائے ہر مطلب
۱۱۷	امیروں کا دل جیتنے کے لیے	۱۳۴	سردی سے بخارا نہ کا طالع
۱۱۸	دوران سفر حفاظت کے لیے	۱۳۵	سورۃ مزمل کے لای کی ترکیب
۱۱۹	ہما زاد و دشمنی کی حفاظت کے لیے	۱۳۶	ترقی رزق کے لیے
۱۲۰	رزق میں برکت کے لیے	۱۳۷	دعا سے حزب ابھر کے لای کی ترکیب
۱۲۱	قرض کی ادائیگی کے لیے	۱۳۸	اسلئے حزب ابو یوسف کی ترکیب
۱۲۲	روکی کی خوش بختی اور اپنے	۱۳۹	دل کا حال معلوم کرنے کے لیے
۱۲۳	مستقبل کے لیے	۱۴۰	دشمن کا زور توڑنے کے لیے
۱۲۴	دشمن سے حفاظت کے لیے	۱۴۱	ریخ و غم سے نجات کے لیے
۱۲۵	سرور کے واسطے	۱۴۲	مفرد کی واپسی کے لیے
۱۲۶	سفر میں لوٹنے جانے کی حفاظت	۱۴۳	دشمنی ختم کرنے کے لیے
۱۲۷	دوران سفر حفاظت کے لیے	۱۴۴	میاں عزیز میں محبت کیلئے
۱۲۸	قیسے ربانی کے لیے	۱۴۵	جستہ عزت و مرتبہ
۱۲۹	ناواق کو راضی کرنے کے لیے	۱۴۶	شیاطین کے کمرے بچنے کیلئے
۱۳۰	آخرت مسلم کی زیارت کیلئے	۱۴۷	آئینہ ذکر کی کے قائم مقام
۱۳۱	سینچیش آیتیں	۱۴۸	دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے
۱۳۲	دعا سے حزب ابھر	۱۴۹	ہما زاد و غم گئے سے حفاظت
۱۳۳	نعت	۱۵۰	سفر میں اٹ جانے سے حفاظت

یہی ہیں، انگوٹھ کے کنارے سے ہیں، گاڑی بان نے موری صاحبان فقیر بھٹات سے کہا کہ میری انت کا کپڑے سے دو مولوں لے کے کہا کہ ہاں صاحب اس کا جواب ضرور دے دیکھے گا گاڑی بان نے سوال کیا آپ نے فرمایا کہ ہم کہیں اسے خوب سوچیں، پھر فرمایا کہ اگر خدا پسند ہو گا تو کوئی تباہ نہیں ہوتی، اس پر کروہ مسلمان لوگ۔

۱۶) ایک پادری صاحب دہلی میں مباحثہ کے لئے آئے سفر مکات صاحب
بنامہ لکھنؤ گورنر نے پادری صاحب کے کافر و فاجر کی چابی سے جو کئی دولہوں میں بار
جائے گا اس سے دوہزار روپے لئے جاملے گئے، اگر کوئی صاحب بارگاہے توحید سے دوہزار
کس واسطے کہ وہ فقیہ ہیں۔ لہذا پادری صاحب کو حضرت کی خدمت میں لئے اور سب
حال بیان کیا۔ بعد پادری صاحب کے کہ کچھ سوال کئے ہیں اور جواب اس کا معقول چاہتے
ہیں۔ منتقلی نہ ہو جب یہ بات شہر کی گزرا دہری صاحب نے سوال کیا کہ تھانہ سے بغیر جیوب انڈ
وہ اس لئے نیا جیل آبادی صاحب نے کہہ کر تھانہ سے بغیر نہ بوقت قتل نامہ میں وہ اسلام
فریاد کی بجائے جیوب کا جیوب محبوب کہہ رہا ہے، خدا تعالیٰ عز و قدر فرماتا، جواب دہروانا
صاحب نے جواب دیا کہ بغیر صاحب فریاد کے واسطے جو تھانہ میں لگے اور وہ جیوب سے
آواز کی کہیں تھانہ سے فاسر پر قوم سے غلام کہ شہید کیا، لیکن ہم اس کو وقت اپنے بیٹے
میں اس صاحب پر دھانسا دیا کہ اس سے کہیں کہ بغیر فاشوش کہ گئے پادری صاحب لا
کلاب ہو گئے۔ اور وہ ہزار روپے شرط لگا لئے۔

۱۲) مولوی مدحت صاحب دے فاضل متوطن شاہ پیران پور نے اللہ ودیعی واسطے ملاقات
جناب مولانا صاحب کے مدرسہ میں آئے مدرسہ کا پرکار اہل حق مشائخ طریقی کا فرش پیرا
ہوا تھا اور ایک جنگ میں ایک لوف کو چار بار تھکا کر حضرت چل قدمی فریٹے فریٹے
اس جنگ میں طحطیے اور ب آدمی ہوا کرتے فرش پر بیٹھے مولوی مدحت صاحب نے کہا
کہیں تو فرش پر نہ بیٹھیں گا حضرت نے فرمایا ان کے لیے اچھا بنگ بنواؤ فرمایا کہ ان کی
کار سوزنی دیکھتے ہو اس کی بنا مولوی مدحت اس پر بیٹھے اور کہا کہ میں آپ کی کفالت کا
بہت مشتاق تھا اور آپ سے گفتگو کا ارادہ ہے آپ نے مجھ کو اس میں مولوی

مدّت کے کس علم معقول میں، حضرت نے فرمایا ان کو مولوی رفیع الدین صاحب کے پاس
 دیکھو جو سب سے پہلے پہنچا اور شاہ عبدالعزیز صاحب کے اور قابل تھے میرے ہاتھوں کی
 مدّت کے کس علم تو آپ نے گفتگو کرنے کا عزم رکھتے ہیں، حضرت نے فرمایا نہیں انہیں
 سے کہیے، اس کے بعد مولوی مدّت نے کہا، میں معلوم ہوا کہ آپ نے فرمایا کہ میں مولوی
 نے کہا ہمارے پاس میں ایک دفعہ ذکر شاہ عبدالعزیز متوفی اور معقولی دونوں میں کوئی
 کتا متاثر تھا متوفی میں، حضرت نے فرمایا سو اتنے قابل امتداد جان از سر کے اور گفتگو کرنا
 برا جانتا ہوں اگر آپ کا ایسا ہی دل پہنچا ہے تو خیر اچھا شروع کیجیے، مولوی مدّت نے بڑے
 فاضل اور معقول تھے ان کے نزدیک جو مسئلہ فاضل متشابہ ان کا یہ جواب ملا ناامید نہ ہوا
 میرا جواب دیا کہ مولوی مدّت صاحب جنگ پرستے کہ وہ دربار کھڑے ہوئے اور کہا جو میرے
 گستاخی ہوئی اور اس مدّت کی عاقبت میری تھی، آپ نے فرمایا مولوی صاحب ایسے تشریف لائے
 انہوں نے کہ مولوی کی کتاب میرا تہذیب کی نہیں ہے کہ جو لوگ آپ کے دل آتے ہیں ان
 کی جو باتیں تائید کے کی جگہ رکھتا ہوں، بلکہ آپ میرے قصور و مافات فرما دیجیے، عرض بعد
 معافی قصور و فرس پر بیٹھے۔

وہم اہم و غیرم اہم کو مل کر نامہ صاحب درس فرمایا کرتے تھے، چنانچہ ایک آدمی میرا ہوتا تھا وہ اہل تشیع کے ہاں بھی اس وقت کتاب اور شہیدین کا شہناہ ایک شخص نے سوال کیا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام اور زید کا مقابلہ ہوا تو حق پر کار و قتال کیس طرف تھے، حضرت نے فرمایا میں ان عدلی پرستوں کو صبر حضرت امام علیہ السلام کا اس وقت کے ظلم پر غالب آیا۔

[illegible]

راستہ پر چکر چلا جائیں۔

(۹۶) ایک شخص کسی ملک کا رہنے والا مسلمان ہوا اور اس نے کئی کئی ایسے بیان کئے جو کسی قسم میں دس لاکھ اور سی لاکھوں میں کہہ سکتے تھے، کئی بزرگوں پر بھی اس کا دل اتنا اس سے پر تھا لیکن کسی نے کہہ سکا کہ آپ نے فرمایا کہ غلامی چیر کا منتر ہے اور اس وقت تو زبان میں ہے، اور یہ پانچ کلمے جو تھکے بادیوں میں ہیں وہ غلامی ہے اور وہ اس طرح پڑھیں۔ اور میں جو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں۔ اس پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور وہ بڑا بزرگ کے خدمت ہوا۔

(۹۷) ایک شخص نے تصویر میں کی اور کئی تصویر بنایا، رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اس تصویر کی کڑیاں چاہیے، آپ نے فرمایا کہ حضرت صبر علی اللہ علیہ وسلم نے غصہ فرمایا ہے، اس تصویر کو بھی غصہ دینا چاہیے۔

(۹۸) ایک مثنوی علم کسی بزرگ کے اور حضرت کی خدمت میں آئے اور کہہ کر کہ زندگی قبلہ آپ نے فرمایا بنایا حضرت علی کرم اللہ وجہہ والہی رکھتے تھے یا نہیں۔ اس مثنوی نے کہاں رکھتے تھے۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ تمہارا کیا ہے؟ کہا شہر محل، حضرت نے فرمایا کہ تھری ریش نہیں اور فقیر ہے، اس نے کہا ہم دنیا دار ہیں، آپ نے فرمایا حضرت کے سر گرہ اور دھڑی تھی اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا حضرت کے دندان مبارک پر مسی می کی پوری تھی اس نے جواب دیا نہیں، میں نے دانتوں کی مضبوطی کے لیے لگائی ہے، آپ نے فرمایا حضرت میں گشتاں مبارک میں چلے اور اگر کوئی پتے ادا تھا ہاں میں زندگی لگاتے تھے اس نے عرض کیا نہیں، میں لپٹی ہی لگائی ہے، اس نے کہا میں سنی ہوتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ شک ہو تو دیکھ کر اس نے کہا ان چادروں میں شک ہے، آپ نے فرمایا اللہ بن خازنہ اور لا شریک لا اس کے چار فرشتے مقرب ہیں لیکن میں جانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چار ہیں اور وہ باقیہ دو پاؤں پر جا کے چلے اور خاک آیت، انٹرنل، پاؤں ہمارا مکان ہے تمام علم اللہ پیدا ہوئی ہے ہمارے چار اور غرض ہفتا شال ہلائی ہیں، اس نے تو یہ کہ اور سنی ہو گیا۔

(۹۹) غشی محمد رضا رئیس شاہ جہان آباد کی شادی تھی انہوں نے رتھے طلب میں سب صاحبوں کو کہے، ایک صاحب مولا ناما صاحب کے ہم بھی آیا حضرت نے فرمایا اسی رتھے کی پشت پر شعر کہہ کر میں کرو وجہ وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھ کر ان کی مجلس کے سب لوگ محظوظ ہوئے۔ وہ شعر یہ ہے۔

دو مثل خود را دہا بگوں نے را

افردہ دل افردہ کتابا بخنے را

(۱۰۰) ایک درویش نے کاموکی، سلام، اور کہا میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں اسے بظاہر کہ حضرتوں کے کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم کو کتنا پیاروں کو گھوٹ کر کھا کر کھاؤ، وہ درویش بہت خوش ہوئے اور دعا سے کہہ چکے تھے۔

(۱۰۱) ایک شخص نے عرض کیا کہ مثل رقص و سرور میں انسان بخوشی میٹھا رہتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو فائدہ آئے لگتی ہے، اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرت نے فرمایا ادھنگہ ہوں ایک روکاٹے بچے ہوں اور دوسرے پر بھولی تو فائدہ کس پر آئے گی؟ اس نے عرض کی بھولی کے بچہ پر آپ نے فرمایا کہ انھوں کا بلیک مثل ناچ دیکھنے کے لیے اور بھولوں کا بلیک ماتہ عبادت کے لیے اس نے نین آتی ہے۔

(۱۰۲) دو قوالوں میں ایک راگ کی تعلیم میں اختلاف تھا، بالآخر اتفاق ہوا کہ حضرت مولا ناما صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے، واقعہ میں اس وقت قریب محمد رضا قوالوں کی تقریریں کر رہا تھا لیکن وہ سولہ یا پانچ کر چکے تھے، حضرت نے انہیں کیفیت اس راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا اطمینان خالص ہوا اور دونوں خوش ہو کر مولا ناما صاحب کو دعا فرماتے ہوئے چلے گئے۔

(۱۰۳) ایک شخص آیا اور پتا خواہ بیان کیا کہ کھل تیل پیتی ہے، حضرت مولا ناما صاحب نے فرمایا کہ اس خواہ سے معلوم ہوتا ہے کہ تھری لالی واقعہ میں تھری والدہ ہے۔ اس نے کہا صاحب سے کہیں جو سکتا ہے، ابھی اس نے مکان پر جا کر حق تعالیٰ کی تعظیم ہو کر فی الحقیقت وہ عورت اس کی بل ہے۔ وجہ یہ بھی کہ جب یہ شخص شیر خوار ستادوں میں

ملاقات ہو گئی اور ایک دوسرے کا شناسہ خاصا سبب سے باہم نکلا ہو گیا۔

(۱۲) ایک توبہ صاحب متوطن دہلی دوست واقف بیان کرتے ہیں کہ میں دہلی کو جوتا تھا ایک خواب دیکھا اور گھبرا پورا خدمت عالی میں حاضر ہوا خوب عرض کیا حضرت نے فرمایا تمہارے گھر میں حلی کی صورت ہے، خواہر عداوت نے عرض کیا بیک ہے حضرت نے فرمایا وہ ساقا ہو گیا۔

(۱۵) مولیٰ حافظ احمد علی صاحب استاد واقف متوطن تھانہ بھون دہلی میں ملا علی کرتے تھے۔ انہوں نے خوب دیکھا اور حضور میں عرض کر کے تعبیر پہنچی حضرت نے فرمایا کہ اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری والدہ کا انتقال ہو گیا بعد کئی روز کے معلوم ہو کر تعبیر راست ہے۔

(۱۶) ایک شخص متوطن دہلی لازم بادشاہی حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی خواہ ایک توبہ میں روپے تھی وہ چلتے گئے، پھر کو بیرون تین روپے ملے ہیں، اس میں گوارہ کسی بیرون میں ہوتا، مل چاہتا ہے کہ کہہ گا کہ روائی، مگر تباہ ہو کر خوشی جو موت ہوئی ہے اس لیے آپ سے عرض کرنا ہوں جیسا ارشاد ہو علی میں لائی، حضرت نے فرمایا تم کلام مجید میں خال نکھو، انہوں نے خال دیکھی وہ تمام سونے پر آئے ذرا گرم جاب دیکھی ہیں توبہ کو کچا دھا منزل میں شہر مسلون کا اور ایک دہلی شہر چلا اور گرد زمین ناز بھی ہوں تو کھربا نہیں، پھر ارشاد اللہ تعالیٰ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے، اس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق عمل کیا، خوش ہوئے پر سو رہا اور وہ کافی بہرہ لے لیا، اس طرح یہ بیرون روانہ ہوئے وہاں منزل پر لوگ توبہ میں خال صاحب کا لپا میں مہیں میں توبہ صاحب لڑا کو آئے تھے قیام کیا توبہ میرخان صاحب بہت ٹپاک سے پیش آئے لیکن کمال کو کچھ فرمایا وہ فاقہ بھی ہوئے اس عرصہ میں توبہ صاحب نے ہزارے مشورے دیے کہ اگر بڑے سے کیا رہنا ڈر نہ لیا بیٹے دوست سے صاف لڑائی کی وہی توبہ صاحب نے سن کر کہنا کہ اس شخص کو بڑا چاہیے جو میں سے غصہ ہے کہ توبہ صاحب نے اس شخص کو بڑا چاہا وہ پہلے باور نہ تھا کہ توبہ کر کے میں دفتر و قبوہ سالن ہوں

دیگر بہنو بیڑا اختر لونی صاحب کے ہرقام دہلی واسطے درستی صلے کے جیسا، وہ شخص پہلے حضور روانہ نہ تھا مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر انکی شرفیاب ندریں اور عرض کیا میں طرح ارشاد ہوا تھا اسی طرح تلو میں آیا، آپ نے گفت باطن سے فرمایا چاہتے ہو حضرت نے فرمایا میں نے سیاق کلام میں سے کہا تھا۔

(۱۷) واقف کے دربار حضرت نے فرمایا پرلے شہر دہلی میں ایک شخص رہتا تھا وہ گریا ایک دختر اس نے چھوڑی، ایک شخص نے اس متوطن کو خواب میں دیکھا کہ میری بیٹی سے کو کچھ تدبیر سے واسطے خیرات کرے، میں کو اس نے اس کی بیٹی کا مال دریافت کیا حکم ہوا کہ وہ کدوہ ہو کر کھانوں میں مل گئی، اور شاہجہان آباد میں یہ شخص مجھے کوکھٹے پر فاقہ میں رہتی تھی اور کھانوں کو قتل لگا ہوا تھا معلوم ہو کر وہاں واسطے فصل کے کئی بے یہ شخص چٹا گھٹا رہ گئے وہ کادوہ کئی مردوں کے ساتھ نہا رہی ہے اور چھٹیوں سے کہیں میں ملا رہی ہے، انہوں نے کدوہ پر اس کے باپ کا پیغام ادا کیا، اس نے ملنے پہنچا ایک دو بیڑا پانی ہو کر چھپکا اور کدوہ میں نے انکے واسطے دیا یہ شخص پیغام دینے والے شہر نہ ہو کر چلے آئے، اسی رات اس مرد کو بیٹی اس کے باپ کو خواب میں دیکھا انہوں نے کہا میں نے جا کر دیکھا تو اس کی اوقات سب خواب ہو گئی ہے، اس نے کہ کر خیر یہ اس کے عمل میں ہیں لیکن اس نے جو وہ مشیر ہو کر پانی چھپکا تھا اس کا ایک قطرہ ایک جانور کے حلق میں ہو کر قتل کدوہ کے درخت کے پتہ پہ ساٹھا پہلہ اس کے عرض میرے اور آپ کے اندام حق تعالیٰ نے یکے ہیں میں تھلا ڈال کر دیکھوں۔

(۱۸) ایک شخص نے گرو میں کیا یا حضرت میں نے آج شب کو خواب میں دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دو کتے جاڑت کرتے ہیں، یا حضرت جیسے ہے خواب دیکھتے ہیں میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ کیا عرصہ ہے، آپ نے فرمایا کہ اس قدر برفانی کی بات نہیں، غلطی نہ ہو کہ میری سوسے زار مقاضے سے کرتی ہے اس کو کہنے کو کہہ بارگاہ ایدہ کے حکایت ہو کر کیا تو واقعی ایسا ہی تھا۔

(۱۹) ایک شخص شایعہ یہاں کہ کا خاتم اسی کے بشو سے ظاہر ہے حاضر حضور ہو کر

معرض کرنے تاکہ یا حضرت آج شب میں سے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہم بستری کرتے دیکھا
 اس وقت سے گویا میں زندہ ہو کر رہوں، ہر چیز میں خود کو نہ پاؤں لیکن کچھ خیال نہیں آتا کہ کیا
 مجھ سے ایسا کہی گئے تعلیم واقع ہو چکا اور ایا واقعہ کو خدا دشمن کو بھی نصیب دے کہ جسے نظر
 کیا جناب مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ دریافت کیا کہ شاید تمہاری بی بی نے کام نہ کرو
 کہ کہ میں کو سو دیا ہے، میں دریافت کیا کہ کیا کہ شریف کا کہنے کا کہنے ایسے امور
 سے تیز نہ ہو۔ بالآخر دریافت کیا تو ایسا ہی واقعہ تھا۔

(۶۰) ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا حضرت مجھے خواب نظر آیا ہے کہ مشرق سے مساب
 مثل حال نمود ہو کر وسط آسمان کی طرف آگیا ہے اور جوں جوں بلند ہوتا ہے کل پانا
 ہے اور وسط آسمان پر پہنچ کر گرد و کامل ہوتا ہے، اور پھر درمیان سے ٹوٹ کر دو جال
 بن کر اسی اپنی اصل مشرق طرف بہ سرعت تمام جا کر غروب ہو جاتا ہے، آپ اس بے
 کو کچھ پرکار فرمائی کریں تو بہت بات ہے، بالخصوص رانی پاؤں، یا کسی لطیف شخص کا امیدوار
 رہیں، آپ نے فرمایا کہ تیری والدین کو کل سہ ماہہ تھا آج آفرشب وہ سا قلعہ ہو گیا،
 اس شخص کو نہایت قابل ہو گا کہ میری زبردستی کو گورنر محل سے تھا لیکن کوئی کو تو اس کے مقرر
 پر اتفاق ہے کہ میری جناب مولانا صاحب کا فرمایا ہے اور یہ حکم لاکھتا ہے، اس کو کہے
 تو حقائق کہ ہر ایک ان میں سے اپنے وقت کا انظافوں ہے جن کا میری زبردستی کے
 اتفاق لائے ہے اور جناب شاہ صاحب کے فرماتے کو کس طرح جھوٹ سمجھوں کہ غوث
 زوال ایران اور وجہ سود حقیقت اور باعث قلع بیعت ہو گا لایا دیکھو کہ ارشاد
 اور مکان پر چکا کہ دریافت کیا تو ارشاد جناب شاہ صاحب منظور کیا ہی جاتا۔

بیعت از حضرت علی کرم اللہ وجہہ (۶۱) عالم دین مولانا صاحب کو
 اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ کی عامل ہوئی اور بیعت کہہ کہ فیض یاب ہوئے۔
 (۶۲) جناب علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ ان لوگوں شخص نے ایک کتاب لکھی
 زبان میں ہماری خدمت میں کسی سے اور اس کے باپ کا نام اور تمام سکونت اور کتاب کا نام

ہو گا ہر فرمایا آپ نے عرض کیا میں زبان پشتو نہیں جانتا ہوں، حضرت امیر المومنین نے
 فرمایا کہ مٹا لکھ نہیں، آپ خواب سے بیدار ہو کر بعد تلاش کتاب و کتاب ہوا کہ اپنے
 اس کا جواب زبان پشتو میں کچھ کر سکتے ہیں۔

مسائل (۶۲) ایک صاحب نے مسئلہ پر چکا کہ خواجہ جو مری ہیں ان کے جنازہ کی نماز
 پڑھنا اور سست ہے یا نہیں، حضرت نے فرمایا جو مردان کے آتش نما ہیں ان
 کی بھی جنازہ پڑھتے ہو یا نہیں، اس نے عرض کیا کہ پڑھتے ہیں، حضرت نے فرمایا کہ ان کی
 بھی جنازہ کی نماز ضرور۔

(۶۳) ایک سوداگر صاحب دلی ترمین دلی کو اپنی زبردستی نہایت محبت تھی وقت
 وہاں کی سفر زبردستی کہ کر کر تم اپنے باپ کے گھر جا دلی کو میری طرف سے تم کو لاق ہے، بعد
 واپسی معلوم ہوا کہ زبردستی گوارا ہے باپ کے گھر گئی ہے، اگلے وقت سے پورنئی ملک
 کیا سب سے کہ کہ لاق ہو گئی، وہ ہے چارے دلوں پر کر رہ گئے، مولانا صاحب نے اس وقت
 روزانہ سال سے، جو اگر مروت سے فرمایا کہ اگر خیر خیر کنڈا تو قضا لا لکھا میری دلوں۔
 انہوں نے ان کو کیا، اپنے قریبی گھر کا کہ میں اس وقت باپ گھر اس وقت گئی، اس مروت
 میں وہ گھر اس کے باپ کا دریا جگہ گھر اس مروت کا گھر لایا وہ اپنے گھر گئی وہ باپ کے
 سب اگلے تہ بند و مل گیا۔

کشف باطن (۶۴) ایک رملدار ساکن کشتہ حضرت کے رہائے، ملازمت کے واسطے
 آئے اور نہ لکھا کہ عرض کیا کہ میں نے ایک گھوڑا خریدنا چاہتا ہوں کہ اس کے
 ہا ہے، حضرت نے فرمایا ملگا ڈیم ہی دیکھیں، ملگا کہ لکھت ہے آپ کی بہت دلوں سے
 اکل جائے رہی تھی، جب گھوڑا آیا، حضرت نے فرمایا کہ تمہارے دوست ہے، رملدار نے کہا
 درست ہے، آپ نے فرمایا اس کو بھیرو، وہ پھیرنے لگے، آپ نے فرمایا اور کیا کریں، جب
 لڑکی کا تو رملدار سے پوچھا کہ قیمت اس کی دے دی، عرض کیا کہ اس نے حضرت نے لایا
 یہ گھوڑا لکھا ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(۶۵) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے ایک ملک علم سے ارشاد فرمایا کہ کرم اللہ

ہو گیا اقدس سرہ کے مزار پر جاؤ اور حضور کا وہ کسے اعلیٰ نماز مغرب ادا کرو بعد ازاں حضرت افاضاد
اور فرمود اور لگان لگان سوچو پڑھنا کیسے ہی آئے گی لیکن تم نماز پڑھنی ہو کرنا اسلام پھیلنے
کے بعد اس میں کوئی کڑی کرنا کہ پڑھنے میں بیعت کرنا ہے اس لئے آنا جانا غلط علم
نے جو یہاں اشراف کے علی کیا یہاں حضرت کے دربار پر کثرت سے کھولا دیکھا کہ وہ کلمہ
ہے اور سرور و غلبہ علم نے پھر ایسا ہی کیا اس روز کچھ نہ ہوا۔

۱۷ حضرت مولانا صاحب نے کئی عورتوں سے فرمایا تم کابل و دروازے باہر جاؤ ایک
شخص عرب آئے ہیں جن کے آؤ پر رنگ یہ تصویر نمک شریے باہر جا کر کھڑے ہوئے دیکھا تو
ایک شخص عیسائی کے پیچھے دوڑ رہے تھے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت شاہ عبد العزیز صاحب
نے آپ کے استقبال کے واسطے ہم کو بھلا ہے اور آج اس کرتے ہوئے چلے انہوں نے اپنا حال
بیان کیا کہ میں مصر کا باشندہ ہوں اور یہ مشہور میری داخل ہیں اور معاملہ کلام جید اور کتبہ حضرت
شرعیہ صحاح ستہ سب حفظ ہوا ہیں۔ ان سے علم فیض کیا ایک کتاب کسی حکم کی میں کا نام
رازم کراد میں پڑھتا تھا ایک مقام مضمون نہ ہوا، ہمشیر ہونے میں نقد ترقی لیکن میری فہم
میں نہ آیا اس پر ہمشیر ہونے کتاب تمام مہندستان جاؤ اور شہر دہلی میں شاہ عبد العزیز
ہیں بقیہ کہ کران کے سمجھانے سے سمجھ جاؤ گے۔ اس لیے میں اس وقت کا ملازم ہوا
میں یہ سب داخل ان کو سنے کہ دروس میں آئے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کتاب
کہاں ہے وہ خوبی میں تھی لکھ کر دیکھا گی اور اس سے فرمایا کہ میں اپنا لکھا جو یہ حضرت نے
تشریف فرما ہو وہ سب دست خوش ہونے اور عرض کیا میں سمجھ گیا پھر وہ عرصہ تک اور علم حاصل کرتے
رہے بعد ازاں اپنے ملک کو روانہ ہو گئے۔

۱۸ حضرت مولانا حضرت شریف کا فرار ہے تھے اس میں ایک شخص آئے آپ نے
آگاہی سے اشارہ کیا اپنی پشت کی طرف یعنی اوجھڑی جب درسی تمام ہوا اس شخص نے
عرض کیا رات خواب میں دیکھا کہ جناب سرور کا کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں
اور آپ ساتھ ساتھ سید المرسلین کے پیچھے ہوئے و غلط حدیث شریف کا لڑا ہے میں ان
میں حاضر ہوا تو آپ نے اسی طرح اشارہ گشت سے پس پشت پیچھے لایا تھا اس پر میں

حاضر ہوا تو میں ایسا ہی ہوا اس کا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا تم حضرت پیچھے ہو تمہارے
منہ سے بڑی ہے اور حضور میں پائے ہے اس لیے فقیر نے کہا تھا۔

۱۹ کتاب مولانا صاحب نے اہل سال کو کلام جید و حکم کے سنایا تھا نماز تراویح
کی کوئی تھی اس عرصہ میں ایک سوار سرت خوب زور بکثرت و فہم لگائے پھر جہاں تھیں لیے
تشریف لائے اور کہ حضرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف دیکھتے ہیں! جو
وہاں سے سب سے دور کران کو گھیر لیا اور پھر حضرت کے کتبہ پر رہے اور آپ کا آگاہ کیا ہے
انہوں نے فرمایا کہ میرا نام ابو ہریرہ ہے جتنا سب سید عالم نے فرمایا تھا کہ میں ہی انحضرت کا کلام
جید سننے چلیں گے پھر فرمایا کہ ایک کام کے واسطے بھیج دیا اس سبب سے ویر میں آیا یہ بات
کہ کہ خائب ہو گئے۔

۲۰ مولانا صاحب کا ایک شخص حاضر ہو گئے بعد قلم ہونے دس کے انہوں نے سات
اشرفیاء میں کہیں حضرت نے ہنس کر فرمایا کہ چرچہ سے سات اشرفیاء بعد وہ شخص
اٹھ کھڑے گولے ان کو گھیرا اور اعلیٰ دیا کہ انہوں نے کہا کہ میں یورپ آ رہے ہوں
ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے سال درموی بہت عطا فرمایا ہے مگر یہاں شایعہ خدو سے بڑے کلمے
کہنے کو آگاہ علی اللہ عز و جل کہ میں عزم ہو جاؤ اسباب اس شخص میں لکھا کہ شایعہ کوئی
ایسا شخص مل جائے کہ مشکل آسان ہو اس تلاش میں یہاں شاکر ایک مقام پر پہنچا ایک حرکت
نے کہا کہ اس پر آؤ میں ایک بڑا گشت تشریف دیکھتے ہیں اگر تم وہاں پہنچو تو قلعہ ہے کہ اچھے ہو
جاؤ لیکن راستہ ایسا دشوار کرنا ہے کہ گولہ لائیں جا سکتا میں نے اپنے گولے کہ کہ تم سب
میں رہو اور میں جاتا ہوں مگر میں جیتے ہیں وہاں کہا ان کو یہ دروازہ گھوڑے اور اسباب اور
دوسرے سب قلعہ کے پہنچے جانا پھر میں ہمارا لکھا تو لکھا کہ کہ ایک چھوٹا کچھوٹا سا
ہے اور اس میں ایک بڑا گشت تشریف دیکھتے ہیں مولانا صاحب نے فرمایا کہ انہوں نے اس نے سب
بھاجا کہ کہ سنایا فرمایا کہ پڑا دو لکھ ہے اس کو کھانا اور لکھوں مقام پر ایک پیشہ و ہوا
یہ کہ کہ لکھوں کے نقش سے تم اچھے ہو جاؤ گے میں نے اسی طرح عمل کیا اس کی اور کھانا
اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھا ہو گیا پھر میں ان بزرگ کی خدمت میں آیا ہوا تھا کہ کھانا

مگر کلامت کس وقت کہے ہیں، اس سے عرض کیا کہ فرمایا کہ دینی ہمارے میں بانی ہے، میں نے عرض کیا کہ نہیں، لیکن اگر حکم ہو گا تو میں دینی کے راستہ جاؤں گا، وہ بھی راستہ ہے، آپ نے فرمایا کہ شاہ عبدالعزیز کا ہم ساتھ ہے، میں نے کہا ہاں ساتھ ہے، وہ تو ان کا بہ ہندوستان میں فرمایا وہ ہم سے ہر لحاظ میں، پھر زائد چھپیں، ہر گز کسی میں نہ سات اشرفی لائے اور کہہ کر کلامت لکھا کہ ہماری طرف سے دے دیتا۔

۱۱۱) مفتی ابوالحسن صاحب خاں مفتی تاج محمد گوردیش حضرت کے مخلص قصبہ کاندھلوی مقیم سوات پور سے لکھا کہ کتاب مولانا رحم علیہ تحریر ہے جو دفتر شروع کر کے چھوڑ دیا ہے بعد فرمایا کہ میرے بعد ایک شخص ہو گا وہ اس کو تمام کرے گا، یہ ارادہ اس کو تمام کرنے کا ہے اس واسطے عرض دیا کہ میں کہ فضل الہی سے آپ کی بڑی معذرت ہے، کہیں یہ قسم ہمارے میں نہ یا غفلت گرا ہو، شروع فرمایا، حضرت نے اس کے جواب میں دو آیت کلام مجید کی تکرار فرمادی کہ اگر تو شروع فرمایا کرتا تو شب پڑھ کر خود مولانا رحم علیہ المرت سے دریافت کرو، پتا چلے گا کہ مولانا صاحب کی زیارت ہوئی آپ نے فرمایا چل دو، مفتی تاج محمد جو اس کو تمام کرے، معذور و مغرب کے درمیان دواں تھم کر جو میں شکار تھو، باقی ماندہ خود بخود تھم سے کھا جائے گا، پتا چلے مفتی صاحب نے ساتویں دفتر تصدیق فرمایا۔

(۱۲۱) دینی میں مولوی خدابخش صاحب مرحوم مخلص میرٹھ سے فرمایا کہ میں خدابخش آج رات کو سوئے نہ تھا، ایک مرتبہ آریہ انکریں اور ایک مرتبہ آریہ اشرفی اور ایک مرتبہ آریہ خدابخش فرمایا، مولیٰ صاحب پڑھ کر جو سوئے تو خواب میں خواب میرا انکریں کی نصیب ہوئی، میں کہ جو حضور میں حاضر ہوئے، ارادہ بیان کرنے کا کیا آپ نے فرمایا کہ کیا میری بی بی میں نے اس سے بتلوا، انکار فرمایا کہ ہونا نہ دیدہ۔

۱۲۲) مولانا کریم اللہ صاحب کے اور دین میں بانی مفتی حضرت مولانا صاحب سے کہہ کر آپ دعا فرمائی کہ ارادہ ہو، آپ نے دعا کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جیسا عطا فرمادے تو تمام اس کا برکت رکھنا چاہتا ہوں، دیکھا پتا ہوا کہ میں صاحب نے جو رات اس کا نام رکھا، حضرت اور حضرت ایک ہی الفاظ سے عروت زبان کافوقی چلے، برکت چلے بیٹے تھے اور مشہور تھے۔

۱۱۱) مولانا مفتی ابوالحسن صاحب خاں مفتی تاج محمد گوردیش حضرت کے مخلص قصبہ کاندھلوی مقیم سوات پور سے لکھا کہ کتاب مولانا رحم علیہ تحریر ہے جو دفتر شروع کر کے چھوڑ دیا ہے بعد فرمایا کہ میرے بعد ایک شخص ہو گا وہ اس کو تمام کرے گا، یہ ارادہ اس کو تمام کرنے کا ہے اس واسطے عرض دیا کہ میں کہ فضل الہی سے آپ کی بڑی معذرت ہے، کہیں یہ قسم ہمارے میں نہ یا غفلت گرا ہو، شروع فرمایا، حضرت نے اس کے جواب میں دو آیت کلام مجید کی تکرار فرمادی کہ اگر تو شروع فرمایا کرتا تو شب پڑھ کر خود مولانا رحم علیہ المرت سے دریافت کرو، پتا چلے گا کہ مولانا صاحب کی زیارت ہوئی آپ نے فرمایا چل دو، مفتی تاج محمد جو اس کو تمام کرے، معذور و مغرب کے درمیان دواں تھم کر جو میں شکار تھو، باقی ماندہ خود بخود تھم سے کھا جائے گا، پتا چلے مفتی صاحب نے ساتویں دفتر تصدیق فرمایا۔

(۱۲۱) دینی میں مولوی خدابخش صاحب مرحوم مخلص میرٹھ سے فرمایا کہ میں خدابخش آج رات کو سوئے نہ تھا، ایک مرتبہ آریہ انکریں اور ایک مرتبہ آریہ اشرفی اور ایک مرتبہ آریہ خدابخش فرمایا، مولیٰ صاحب پڑھ کر جو سوئے تو خواب میں خواب میرا انکریں کی نصیب ہوئی، میں کہ جو حضور میں حاضر ہوئے، ارادہ بیان کرنے کا کیا آپ نے فرمایا کہ کیا میری بی بی میں نے اس سے بتلوا، انکار فرمایا کہ ہونا نہ دیدہ۔

۱۲۲) مولانا کریم اللہ صاحب کے اور دین میں بانی مفتی حضرت مولانا صاحب سے کہہ کر آپ دعا فرمائی کہ ارادہ ہو، آپ نے دعا کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جیسا عطا فرمادے تو تمام اس کا برکت رکھنا چاہتا ہوں، دیکھا پتا ہوا کہ میں صاحب نے جو رات اس کا نام رکھا، حضرت اور حضرت ایک ہی الفاظ سے عروت زبان کافوقی چلے، برکت چلے بیٹے تھے اور مشہور تھے۔

میں انا قبر اور میں کی کو جو ہوا تو کی شکل کوئی کی باقی رہی اور کوئی چند اور کوئی خستہ کوئی شکل
تھا اور اس وقت مسجد میں باقی چہ ہزار آدمی تھے، حضرت نے فرمایا کہ میں کی طرف
دیکھوں۔ اسی باعث میں دیکھتا۔

(۲۶) ایک شخص یہ لباس عمدہ و صورت امیر اور بیک رنگ زمین کو پر یاغ سے ہوئے عمدہ
گھوڑے پر سوار تھیں اور تہہ و تنعلہ میں شریفانہ خدمت و عارفانہ عبادت میں اپنے
صاحب مقدس مراد العزیز حاضر ہوا اور نہایت برقرار اور مضبوط حضرت کے قدموں پر
گزر کر اپنے آگے اپنے بے شکست قدم تھوڑے کر کے سے علی بوجہ اس نے منہ کیا کہ ایک ایک
مصلحت سے مشکل کے در پہلے اس کی خدمت نہایت عیسویہ جلیب ہے خود سامی سے تمام میں سے
اداس کے بہت پدید ہوئی کہ نہ تھوڑے مشق کا چھوٹا کپڑا ہوا اور بالکل مسرا لیا اس
کے واسطے گونا گونہ کے آئے ہیں اداس کو سے جائیں گے اس واسطے مضطر ہو کر اور اپنی زندگی
سے تادم ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت نے اس کی شکل کی اور باریا کو تمہاری
میں بے ضرر شاہد العزیز صاحب کے ہاڑ اور کو کت کو چند آدمی واسطے پیشوائے کے تم کو رہی
اس سے اس وقت ملیں گے، انوش دہن میں رہی کہ تمام شاہ دورہ میں کوئی کوئی بطور پیشوائے کے ملے
اور حضور میں عوام صاحب کے سے گئے، حضرت شفقت سے اس کے عمل پر توجہ ہوئے اور
ایک شخص کو فرمایا کہ غلطی سے ساہوکار کو رہا سلام کو، وہ ساہوکار حاضر ہوا آپ نے اس سے کہا کہ تم
دانا اور احمد میں کہاں ہیں اس نے عرض کیا کہ میں حاضر ہوں، آپ نے فرمایا کہ ان کو سے آؤ
وہ جا کر ان کو ملے آیا حضرت ان میں کو کہہ کر کہ گشتی میں تشریف لے گئے، انوش اور
میں باہر نکلے اور تینوں بیٹھے ہوئے بیٹھے گئے اور تھوڑی دیر میں لوگوں کو پاکی میں کو کہہ گئے
آئے اور عرض کیا کہ حضرت یہ کوئی آپ کے ہے جو ہوا جو کو رہا، آپ نے اس کو سنا لیا اور قرار
پر صوابی لیا، اس کے نکاح و ولوں کا کیا۔

(۲۷) ایک شخص وہی میں و در ہو کر کہہ دیا ہے میں شیر سے اور بولتے ہیں تھے حضرت
مراد صاحب تشریف لے گئے، اس شخص نے حضرت کی تعلیم کی اور حال اپنا اس طور پر بیان
کیا کہ ہم وہ شخص تھے، آپس میں محبت رکھتے تھے اور بہت سے ملکوں کی سیر کیا ایک دفعہ وہ

میں جا کر ہو گیا اور اتفاقاً جب ہم اس کو دفن کرنے کے لئے ایک کنہ بنانے میں سرور پہلے کی قیمت
کی یہی کی کہیں تھی، وہ نکال کر قبر میں رکھ دی اور وہی بھول گیا، بعد جب آدمی چلے گئے
تو کہہ کر سارے آدمی اور بڑا انوش اس کا ہوا، رات کو دقت میں نے جا کر قبر کو دیکھا
دیکھا کنہ پر بہ دستور رکھی ہے لیکن وہ مودہ قبر میں نہیں ہے، یہی ان ہوا، ایک کھڑکی لٹا کر
اندھا دیکھا کہ رہا ہے اور وہ شخص بھی دوست میرے وہاں بیٹھے ہیں اور کلام مجید
پڑھتے ہیں، وہ کہہ کو دیکھ کہ بہت خوش مجھے ہے، پھر انہوں نے کہا کہ تم باقی کی سیر کو میں
سیر کرنے لگا، پھر بہت باغ و بناں میں دیکھا کہ بہت خوشی کے کھانا چلے میں اور لوگوں کو پیکر
ان میں ڈالتے ہیں، ایک شخص نے میرا ہاتھ زور سے پکڑا کہ اب تک اس کی ہچکچوں کے
نشان موجود ہیں اور کہا تو نے مجھے یہ ظاہر چھوڑا ہے میں مولیٰ کی تھی، وہ میری دسے میں
کہا میرے پاس پیسے نہیں، یہ کنہ یا سو روپے کی ہے یہ تو لے، اس نے جواب دیا کہ اس
کو میں کیا کروں غرض بہت بڑھتی ہے، اس عرض میں وہی شخص قوت شدہ تلاش کرتے
کہتے وہاں ان کہتے۔ انوش نے کہا یہ میرے نہیں ہیں زائد ہیں، یہی بات کہتے کہ آگئے ہیں
بڑی مشکل سے انہوں نے چھوڑا جب سے میں چار پیسے لگتا ہوں اور دوست مزاح پر لگی
ہے حضرت نے باقی کو دیکھ کر ان کے ان کو فرمایا اور دوست ان کی و در ہو گئی، پھر ان کو اپنے ساتھ
آئے وہ شخص باقاعدہ خدمت میں حاضر رہے۔

(۲۸) ایک شخص تھوڑا بڑا آہن جو ملک عرب میں ہے جاب مراد صاحب کی خدمت
میں آئے اور شاہی اس کے ساتھ شہر حضرت نے فرمایا اپنے بیٹے کو اگر چہ سے میرے پاس
چھوڑ دو صاحب اس نے قبول کیا اور دیکھا کہ کچھ بڑا لگا رہا، وہ عالم تعلیم کے ہوئے ہوا
ایک روز وہ منہ کیا کہ میں نے کچھ کہتے ہیں وہی حضرت نے فرمایا کہ اگرچہ اچھا رنگ صورت و بنا
تھوڑا شریف ہیں اس کو کیسے سے پرہیز، تو ان دنوں جاہلوں چلے جاتے، اس صاحب علم نے اٹھ روڑ
چھوڑ کر ان دنوں چلنے کا راستہ کیا طرح غریب کے چلنے اور دریا پیش آئے ایک جنگلی میں گیا وہاں
ایک میل یا اس کی طرف آئے اور آٹھ دوسرے پکڑا انوش اس کو پکڑی اپنے آپ کی کھڑکی پر چھوڑ
تھی یا آئی، نکال کر بیٹھنے کے مادی چھری رقم رہی، ابھی یا گیا گیا کہ چہرہ غرض یک جنگلی

برسنگے کہ کسی پانی کی پانی نہری غفلت کی چلن میں جہان آگے اور تمام غفلت خاک و برکت دعا سے
ہر تابہ نہایت صاحب اس بڑے جہاں سے رہائی حاصل ہو گئی۔

طاقت ویشال

۱۴۱) ایک درویش تشریف لائے اور سلام چیک کر کے ملے گئے تھے
پھر کہا کہ یہاں رہی تھی اس قدر کہ میں دیکھی ہوئی، کوئی اسماعیل
صاحب نے جس وقت حاضر تھے کہ اس کاں علی کہیں تھے دیکھیں ہوئی، آپ نے کہا کہ فی الحقیقت
درویش نے کہا کہ حاصل اس کا پھر حضرت آپ پر یہ کہ اور وہ درویش بھی، بعد اس کے درویش
بزرگ نے فرمایا کہ ہندو مت سے راضی رہے اور تم سے راضی رہو، بعد اس کے تشریف لے گئے
۱۴۲) ایک روز دھواں صاحب اور سرسین تشریف رکھتے تھے کئی خیر منہ گشتا پیش آئے
اور آپ کو سلام کیا، حضرت فرمایا ان خوار کے وطن اندرونی سندھ میں گئے اور بڑے ڈولا
دینے اور بار دکان کے ایک فرضی تعینات کیا کہ کوئی دانتے پاس آئے، کچھ دیر تک ان خوار سے
گفتگو رہی، بعد اس کے وہ صاحب و خدمت پر کھڑے گئے۔

۱۴۳) ایک بیکہ نے فرمایا کہ اقا صاحب تشریف لے جاتے تھے، درویشوں
نے کہا شروع کیا کہ یہاں ہی سے حضور کو روک دیکھو یا افسوس آج بڑی کھالی تھی، اس وقت
حضرت کے باقرین، بیچ تھی، ایک سے کہ کہ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ سے جو فرمایا ہے وہ
بڑا بھانسیج و درویش کا دفتر اس میں بیچ کے دروازے

آپ نے فرمایا کہ صاحب آج کا صاحب میں بیچ ہے، اس پر وہ بہت ناگوار ہوئے اور فرماتے کہ
۱۴۴) بعد از چارہ و شخص نور میں ایک مسکرتہ مشفق عقاب کا صاحب سے چھوٹا بیچ
جواب دیا کہ آجے درست فرمایا، حضرت نے فرمایا کہ تم کو علم ہے، انہوں نے کہا کہ نہیں پھر کہہ
فرمایا کہ تم نے کہو جانا کہ درست ہے، انہوں نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ مسئلہ صاحب حضرت علی ہر
نام اہل حقین کو دیا، وہ سب سے چھوٹا، آپ نے اسی طور سے فرمایا اقا حضرت نے فرمایا جب تک
فرماتے تھے، انہوں نے کہا کہ پانچ سو برس کی تھی، پھر وہ غائب ہو گئے، وہ دلوں میں تھے۔

کلیات غزالی

۱۴۵) حضرت کے پاس ایک غائب عالم تھا، اس پر ایک بری عاشق تھی، ایک روز اس نے

غائب عالم سے کہا کہ تیرا اور میرا ازدواج ہو گیا ہے، اس پر کہ میں جو بڑا عالم ہے، تجوز نہ ہوا
ہے اس واسطے کہ یہ مکان شاہ و مہر و زکا ہے، اور وہ تم کو اگر مار دے گا، اس غائب عالم
نے دینی رشتہ دین صاحب سے، درخشاں صاحب کے بھائی تھے، عرض کیا، انہوں نے فرمایا
کہ تم کلام میں کھول کر نہ دت کرو۔ دیکھا اور وہ میں چاروں جگہ کھیلے، اس میں ایک جھوٹا ہوا
کا ایا چار چار مل گیا، اور اس نے غل جانا شروع کیا کہ کوئی میرا لگاؤ نہیں ہے، ادا با علم
اور چرخ سے جو کما کلام میں طاق میں دکھایا، وہ غائب عالم چلا ہے، بعد مڑی دیر
کے وہ پری آئی اور بیان کیا کہ ان کو چھوڑ کر چل گیا لیکن کل روز مار ڈالا، دوسرے روز وہ
پھر اسی طرح مٹا اور ایک دفعہ اس سے زیادہ تیز چلی اس کے بعد مڑی، پھر اس پری نے
بیان کیا فی الحقیقت تیرے بار ڈالنے کو اس کا تھکا، وہ بھی بار ڈالنے کی طرف تعینات ہیں، پھر وہ
جھوٹا چلا، پھر غائب عالم کا کلام اس کو دت بار دھان کے سامنے بیان کرتے، آج وہ بار دھان
کے سامنے گئے عرض کیا فلاں دین بڑا عالم ہے شاہ و مہر دین صاحب کے خلاف کر گیا ہے بار دھان
نے سن کر دین کو کھم دیا، اس کو کر لائی چنانچہ یہ صاحب حکم بادشاہ وہ گرفتار ہو کر پکڑ گیا۔

۱۴۶) ایک شخص نے غائب عالم صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ میں میرے درویشی
زیر کے کمال محبت تھی، رات شب اس کو صاحب پشاپ کی ہوئی، اس نے مجھے کہا کہ ذرا
میرے ساتھ چلو، میں پشاپ کروں میں اس کے ساتھ گیا، اور وہ بار دھان سے مل گئی میں روز دھان
پر وہ حضوری کے بعد اس کے کہہ کر سے چلا، اسے چاہا، پھر وہ کوئی قریب سے آئے، اندھا پا تھا
کے جاکر دکھا کر اس کا پتہ نہ پڑا، جاکر پتہ نہ پڑا، انوش شایستہ مشہور ہو کر کہ کہ خدمت
میں حاضر ہوا ہوں، طاقت ایک دم کے میری نہیں، غائب عالم صاحب نے فرمایا ارات میں نے وہ
جہالت ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ غافل غفلت میں غفلت سرود کی ہے، تم وہاں جا کر بیٹھو، میرے جیسے
برخاست ہو کر تو سب غفلت چلے گی، بعد اس کے غافل غزالی کی اور غائب عالم صاحب نے ایک شخص
بہت مضبوط و طاقتور کا اسباب دینے کوئے اس کے دینے دینے میں تم کو دینا ہوں انکو دینا
اس نے یہ اسباب دیا کہ بعد آدمی رات کے وہ بزرگ تشریف لائے اور غائب عالم صاحب نے وہ خدمت
عطا ہوئے، بعد اس کے وہ واقعہ اپنے سر پر لکھا اور وہ خدمت دینے دینا لکھ کر کچھ کچھ کچھ

اور دیا کہ دونی شیر بار بریں داد و دم کو فریضہ شعلوں کی محنت نظر آوے گی تم کو خوف
مست کھو۔ فوایک شخص قتل نہیں آوے گا۔ یہ بیگاری دوست اس کو کمانا اس نے یہ بھی
کیا اس قتل نہیں کے ایک شخص کو کہیں اس کو کھانا اور مال پرچا اور بہت خوش ہو کر تیرے
محبوب سے یہ حکم حضرت کا میرے نام آیا بعد اس کے بادشاہ نے حکم دیا کہ جو کون شخص
جو صاحب پر ملازم ہو وہ بھی میری سے مرمت ایک شخص فیروز خان قزاق جو صاحب حکم دے
جو گیا اس کے عرض کی کوئی الحقیقت میں نہ تھا جانا تھا اس شخص نے یہ نام لے کر کہ اس
کو صاحب صاحب میں اس صورت کو لے گیا مگر نہ میری بل کی بڑا رہے میں نے سوائے اس کی
خدمت کے اور کچھ نہیں کیا۔ اور جو جو کچھ تھا اس شخص نے اس کے حکم کی تعمیل کی۔ پھر
بادشاہ نے اس صورت کو اس کے پورے محلہ کی دوسرے طلبہ کو دیا اور جو کچھ قسم مساں کیا
اب ہم نواب سادات باخدا صاحب دوست دے ملے اس خدا و ملازم مشورت سے اپنے مکان
شب خوانی میں سوئے تھے کہ ایک کوڑو کو کھو کر دیکر بے گئے تھے از خود حمل گئے اور ایک
صورت کو جس کے چہرہ پر تلک کی میری بھی تھا باز دیکھ اس لمحہ منابت جیتی دیکھا کہ اسے
صاحب کے پاس آ رہی اور بیان کیا کہیں سلطان محبوب شاہ کی خدمت میں بادشاہ مناجات مفری
واقع داس کہ وقت کا ہے۔ اور صبح سے تیری داد دلا رہا ہوں، اور یہ کہ شمش کی ادھیا کا کہنا ہے
اس آؤں مگر کوئی موقع ایسا نہ ہو اور ج حاصل ہے وہ نہ دے گا۔ اب تم میری بھی ہے کدوا
ولی حاصل کروں۔ جیسا کہ تیری امید پر تم کما پاتے خوشی کے ساتھ بدلا کروں۔ ہر چند کہ نواب
صاحب کو اطلاع آوے گا کہ اندیشہ پیش نظر رہے لیکن موقع پر منہایت سے بڑا اور
بازی کی تمام افلاں پر کہ کو سو سر بیٹھا کی کوئی نہ کرنا۔ اور جادو حق لب فتن ہے، بلاتامل
مشغول مشرت ہوئے۔ چند ساعت پر راز دینا ز باہم رو کر پری زاد رخصت ہوئی
اس دن سے یہ معمول ہو گیا کہ ایک وقت معینہ پر شب کو وہ صورت آئی اور جہ کام پائی
چل جاتی، جب اسی روش پر ایک سال کے گزرا تو یکایک یہ حالات وقت وہی صورت
اصل پر رشت آئی اور بیان کیا کہ اسے جہ پہل اور اس کے حکم جان کی تیرہ کہ کو کدوا پاپ
اس سید سے واقف ہو گیا ہے اور وہ فتناب کو کو دینا ز میری حکومت کے لیے معین

کچھ ہی اذخالی آن بھی کسو کھ نہ زندہ نہ چھوڑی گے۔ میری آنکھ کا ثابت کھو میں امید میں
سے جان کی فوٹا ز کھڑاں بار بار بنا کر قید کی جان کی کڑیا دیکھا کہ میں ایک دن اس
قبضہ میں تیرے تم جہانی میں جان سے جاؤں گی یہ کہ کوڑو رخصت ہوئی۔ اور نواب صاحب
شرایت کھیرانے ہوئے مثل ہے کہ ان کی دوا میرا کنگے باقی اور کنگے سر زبانت افکار
کے ساتھ جناب مولانا شاہ صاحب علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے استاد کار راستہ یا صاحب
دیاں پہنچے ہر چند خادموں نے اندھا چلنے سے منع کیا لیکن یہ ایسے سیو شے کے سر زبانت کی
شاہ کا سنی سے اختیار میں مکان میں شاہ صاحب مراقب تھے جادوؤں پر گر پڑے۔
جناب مولانا صاحب بھی مراقب تھے ہر شب اور کنگے اور فرما کر نواب صاحب اس وقت
ایکے مضطرب اعلیٰ پر کھڑا تھا اس کی خدمت سے غالی نہیں فرماتے تھے۔ جب انہوں
نے قلم اعلیٰ پر ملاں انا زبانت انتہا افضل حضور جناب شاہ صاحب عرض کیا کہ حکم ہو گا کہ گھر
کہ اور ملازمین سڑک کے لائق ہے یہ کیا کہ تم نے کار کیا۔ اس کا تجویز ہاں اور دیکھا کہ فرقی طقس
کی تھا کہ کر تاپہ نہیں کرنا کدوات صلی اور بار ت جہاں اسی فرج پر ہے غیر تیرہ اس کی
موقوف کی جاسے گی، آج کی شب تیراں مکان فقیر پر سوو۔ یکہ کنگاں جہاں اس راحت
فرماؤ تو مولوی دریں فقیر اس صورت کے باپ کو کھار کھانہ کھانہ کر دیا۔ الجہان رکھو پس
نواب صاحب وہاں سے بلانے تمام اس کے اور ایک جہاں جہاں دیکھ مروت کا وہ جناب شے
صاحب کے شاہکے اور رخصت جنگ زراہان و رخصت زراہان مکان کیا کر اؤ کہ قریب
مکان خالی ہو کر سو جاویں کہ ایک ایک کھار پھر نہایت زور خور سے نواب صاحب کی
پایتھوں پر آ کر ایسی سختی کے کر کہ اس کے منہ سے پس کو خاک بار ہو گیا۔ اور اس کا
واقع ہر کا خاص محنت کی چند ہو گیا، پچھ کر اور دیکھا اس کو جناب شاہ صاحب کے اور
اگر سے اور جوش ہو گئے جناب مولانا صاحب کے کہ کدوا کہ کیا، اور کھول گیا۔ دیکھا کہ وہ
جناب شاہ صاحب کے پانی شخص سرد و صورت نہایت تھی بیکل ادب حضور میں نہ شاہ
وہ اور حضرت فرماتے ہی کہیں شخص تیرا کدوا کھلے اور مجھے بطور رفاہ قندی خدمت
میں جانتا ہے کہ آپ اس کی خطا سے روز روز کر جان لائی کہ کچھ کہ تیرے میرے پاؤں آ

اگر آپ پر گناہ توئی دکرین گے تو جیسی دولت اس کے ہاتھ سے آپ کو ہوئی ویسی ہی خیر اپنی
 ذلت کے ہاتھ سے تصور کریگا۔ پس وہ لوگ اس کلام سے نہایت متعلل ہوئے اور جناب
 شاہ صاحب کے قدموں پر گر کر گریستے ہوئے اور لوہے کی صفات سے درگزر سے اور اسی وقت
 پاؤں شخص جناب شاہ صاحب سے دست بردار ہو کر وہیں غائب ہو گئے۔

(عام) ایک شخص نے اپنے فرزند فلان کی نہایت کسی شریفیت کے ان وہی میں قرار دی
 جب لوہے کے والد نے سامان خاں صاحب اور خواجہ جیج کر لیا۔ ماہ و تار بخ مشورہ کے اجازت
 پائی۔ لاہور سے نوشاہی آپ بھی اپنی محبت کے مطابق جہاں بندہ دوست آشنا گلائی گویا
 باغ و بہار سے کرمان پرورد۔ نیز ان سے معاملہ دل کو دل کی رحمت کے اور حسب دستور بعد
 انکار حیرت و کبر و صغر کو صحت کیا۔ برکت کے جو رحمت پائی تو ایک منزل قطع کر کے کسی مقام
 پر بطریق ناشہ فروری کیا۔ یہاں جو رہتے وہ رقع حاجات کے واسطے گئے اور صورت بہاری
 کے واسطے ایک خاتات ایسا کردی تاکہ احتیاج الی بدولت سے تکلیف نہ اٹھائیں۔ حسب قول
 نے آپس میں چہاں کہہ سکتے وہیں کا کام ضرورت سے فارغ ہوئے نہایت فروری کے لیے
 اس کو حاجت ہو اور یہاں آگاہ کے ہوا اس وقت وہیں کو تارے نہ کر کے رہنے پسند کیا
 اور اس کو اس فالت چاہا یا جب اور وہی فروری میں نے ہمارا کو تارہاں کا نشان نہیں دیکھا
 زور سے ہمارا گریہ کیا غصہ کی لذت سے کہ یا خود سامان خوشی کا نشانہ ایک مسلمان تم
 ہو گیا۔ عورتوں سے مست کر کے زنی کہ ان کو کوئی نہایت کوئی شش روئی کسی کی طرف دیکھ کر یہ
 دیکھا ہر کوئی کی فکر ہوئی۔ سو اس نے چاروں طرف گھومتے دوڑا۔ لے لہ بڑا کسی سے ہاتھ
 پڑ گیا مگر وہ ایسی کسب لڑکی تھی کہ اس کو اس کو سب میوے پر گرائی دس کوئی میں کوں سے
 دایں آئے اور کہاں پاس سے کہ ہر کسب پر بیٹھے تمام اجازت کو اس پریشانی میں ہار شاہ
 رہا۔ اب وہاں کو نہ گئے نہ بہت و درگت جسے وہیں وطن کو پہلے اپنی ذریعہ مقصد سے نہایت
 کہ وہی کو ہوا کی صفی کوٹ جائیں اس انشا میں ایک شخص کا ہاں کہ ہر گاہ ان صاحبیت زور
 کو خیر نہ گیا۔ اگر کہ جس سے جس فالت کے نزدیک گیا۔ حال دیانت کیا۔ راجیوں نے
 تمام سرگشت اور اپنی پریشانی رہ دکر رہائی اس وقت مسافر کو روئے کہ کہ واقعی درد

تلاش و تلاش کے ہر چہ ہی تدبیر شرط ہے رہنے والا ان پر چا کر فرمایا کہ اگر میں تم سے کوئی
 نہیں اتلا ہوں تو آپ ارشاد فرمائیں اس کے انجام میں سے ہم سب بھان و دل حاضر
 ہیں۔ اس نے کہا کہ اسے حاضر ہیں۔ دل یا باہل چند سوار تیرا رازدار رہے کہ میں کی صورت
 ظاہری سیرت باطنی سے نہایت رکھتی ہوئے ہر گاہ کہ وہیں وہی میں ان کو بھلا ہوا
 شامیر لاہور صاحب کے پاس نے جہاں اور تھکا ہوا گئی کہ وہ تمام لوگ کے اس دور کی
 دو اہل باب ہوں میرے نزدیک ان محبت سے بہتر ہے۔ وہ دور کا کوئی دوسرا عظیم
 نہیں اس کے والد نے یہ تسلیم کیا۔ اور یہی بہت فری ہو گئی۔ چند آدمی جو اس زمانہ میں
 تھے تیرا رازدار گھوڑوں پر سوار ہو کر اس ہادی کے ساتھ ہو گئے اور آستانہ جناب مولانا صاحب
 پر چا کر یہ وصول قدم ہوئے کہ سب مکر و کشت اپنی میں میں ہوئی۔ آپ نے فرمایا کہ ہر روز
 اس واقعہ کے بعد کہ اس حال کی خبر ہو گئی تھی اور فقیر خداوند بخشنہ تھا۔ خیر امتیاز رکھو۔
 خانقاہ میں فریاد ہو جب یہ لوگ کھانے پینے سے فارغ ہوئے اور مانگی راہ رفتہ کوئی
 کو حیرت و حیرت ہو کر اسید وار تو رہ ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ تم اس وقت دو دریاں آدھان
 کی تیل میں چکر چا نہی چکر میں جاؤ وہاں ایک خانہ کی کمر کمر سے چکر چکر رہی
 اس کے دربر و دربر کہ وہ قمر سے اوپر کیا ہی ہو کر رہے اور ڈر سے لیکن خوف نہ کرنا اور
 جگہ سے نہ لڑنا۔ جب کہ تاروں کی ماسے نرم دوسری روئی بھی اس کے زور و زور کو تار و گھوڑے
 تیار رکھنا۔ جب کہ تاروں کی کھار کی طرف تھکر سے تو کھوڑوں پر سوار ہو کر صراغ دکھا
 اس کے ساتھ جانا پیچھے نہ رہا یا زور سے کام لے کر ہوا گیا اور گریہ کوئی نہیں دے وہاں
 سے ہر ایک بات خوب ذہن آئیں کہ کہہ جانا نہی کہ میں اگر حسب فرمودہ جناب شاہ صاحب
 کتاباں کہ وہ قبل روئی دینے کے بہت کچھ نہ چاہتا تھا یا بعد از ہم انکین یہ کیا خط لے لے تھے
 اسے بہت ادا کیا کہ کچھ گئے یہاں کہ کہہ دوں وہاں کہہ دوں اس کے گلے میں بانہ
 دھوڑوں پر سوار ہو کر یہاں میں کوں اس کے آفتاب میں چلے گئے اور بعد اسے اس قدر سخت
 کے اس کتنے سے ایک مقام پر ٹھہر کر پہلوں سے زین کھولی اور سوار ہو کر ایک راہ و فریق
 لکھا تو یہ سب باہر کھڑے بہت اور وہ کتا اندر دھارے کے چا کر گھوڑے سے اس چہا آدمی

سرمیدہ بد وقت وہاں خصال کے اسی دوران سے منع و منع کے باہر گئے اور مطلب ان کا
 ہو گیا کہ ان کو کتاب مولانا صاحب سے ہمارا سلام کہہ کر ان کی خدمت میں ایک خط بھیجی
 تے جس میں حرکت کی کہ باوجود اس کے کہ میری دودھ کا صفائی سے کر گیا ہے مگر یہ خطا علم سے بڑا سرزد
 نہیں ہوئی اور گنگا پانی میں سڑا کر اس کے ان کے ہونے پانچا ٹھکانا پیدا ہو جس کی خطا ہمارا صاف
 فرمایا جاوے جس قدر کام کہ کے وہ صاحب جو اس دوران سے تشریف لائے تھے اسی لئے سے
 واپس پہلے گئے۔ بعد متورس عرصہ کے وہی کتاب اسی کیفیت سے باہر کیا اور میں غریب پرگزشتین
 کو شکست دیا تھا بعد کے صاحب دہلی کو لیا اور یہ کو باور بھی اس کے جیل میں ہے۔ وہ آگے گئے
 یہ لوگ مصر میں بھیجے دیئے گئے اور خدمت باہر گئے جناب شاہ صاحب میں حاضر
 ہو کر بعد اس کے شہر سے وصول ہوا تھے کہ رات سے جو اس مشکل میں تیار ہو چکا تھا اور
 سبب علی انارتہ کا تھا تھا یہاں ان کی صاحب کو میرت کوئی جناب شاہ صاحب کے معتقد ہو وقتاً
 فوقتاً رہے۔

(۴۸) ایک دفعہ کہ کہ حضرت مولانا صاحب مدرس میں تشریف رکھتے تھے اور میں
 صاحب علم میں حاضر تھے۔ ان دنوں ایک طالب علم نے عین حق ایک خوفزدہ ہوا حضرت نے
 فرمایا کہ عین حق کی ایک اوریت سامنے کھڑی ہے اور یہ کہ باقی سے ملاتی ہے۔ اپنے فرمایا
 کہ تم خوف مت کرو۔ اس کے پاس جا کر دریافت کرو کہ کیا ہے جسے طالب علم گیا۔ اوریت نے کہا میں
 تم پر دوزخ پانی سے عاشق ہوں۔ اور فی زمانہ ایک دن میں بھی ہر ایسا ہی عاشق ہے جیسے کہ
 میں ہوں اس میں کہ صراط ہو گیا ہے کہ تم پر عاشق ہوں۔ اسکا ارادہ ہے کہ آج بعد مغرب یہی
 اگر تم کو زندہ نہ چھو گئے۔ طالب علم یہ بات سن کر حیرت میں واپس آیا اور سنا تھا کہ اس کی حضرت
 نے فرمایا کہ اس میں غور سے کہہ دو کہ اب جاؤ اور جب جاوے اسے کہو۔ وہ غور سے چلے گئے اور
 بعد مغرب طالب علم یہاں آکر اس کے گھر گئے حضرت نے اسے کہہ کر ایک لٹا کر اس کے دادا۔ وہ اچھا ہو گیا
 وہ غور سے سنتے ہوئے آئی اور اس کا علی غرض اس میں کہ تم پر گویا شہد جانیر ہو۔ اس کے بعد
 چلے گئے۔ بد نہ رہا جس وقت کہ بعد یہ وہی کہ اور طالب علم کا لگا تھا حضرت مولانا صاحب نے اس
 کو دلیلی نے نہ اور دانہ راہ کے اسے، پھر وہ عین حق کی اور غرض ہو کر یہاں کی کہ لٹا کر اس کے

سے اس میں کا سرگت گیا۔ طالب علم نے یہ حال حضرت کے دہریہ بیان کیا۔ اپنے اس کی کھت دست
 پر گشت اشرف سے کہی تھی جسے انوشی بند کردی اور فرمایا اس صورت کے سامنے جا کر کھنڈو
 اس نے ایسا ہی کیا اوریت نے کہا میں نے تم کو یہ تکلیف نہیں دی تھی کہ میں ان کا بھی خوشی
 ہے تو میں جاتی ہوں۔ تم سنی بند کرو۔ اس نے سنی بند کر لی۔ وہ چلے گئے۔
 ۱۹۰۴م حضرت مولانا صاحب کی ایک لڑکی حالت نزع آید شریفہ فاد خلی فی جہادی
 و اد خلی جدتی پڑنے لگی۔ حاضرین کو خوب ہوا اور اس کو نیکر سے اس آیت کے پڑنے
 کا باعث پرچہ اس نے باقیہ انکار بتایا کہ جو کہ دو آدمی پر سنا ہے جس مولانا صاحب کو
 اس حال کی اطلاع دی گئی۔ اپنے فریڈ اس سے کھوان پڑھانے والوں سے جو واقع میں
 فرقتے ہیں اور بات کہے کہ کس عمل کے باعث خداوند تعالیٰ نے اس کو جنت المظاہر
 چنانچہ اسے استفسار ہوئی کہ یہ جواب دیا۔ یہ کہتے ہیں کہ ایک درجہ ہزار سے بہت نہ وغیرہ
 کرایا تھا کہ اس کو آگ پر گرم کیا اس میں سے ایک درجہ برآمد ہوا۔ وہ درجہ تو نے ملک
 و زمین زرخیز کر دیا۔ دیا اور خود معرفت نہیں کیا۔ یہ رات اور رات تیرے خداوند تعالیٰ
 کو بہت لگی اور اس کے عوض میں ہمیشہ المظاہر لائے۔

یادداشت

۱۵۔ مشورہ فرم فرما صاحب پور دہلی نے کہا کہ میں حکم کر رہا ہوں
 اس میں جانا ہوں، حضرت مولانا نے حال راستہ کا مفصل بیان فرمایا
 کیا، فرما صاحب نے سب حال اگر دیکھا میں کبھی یہ کسی مقام پر اپنی علیحدہ حضرت مولانا
 صاحب نے چند وقت اور ایک چاہ فرمایا تھا۔ فرما صاحب پور دہلی پہنچے چاہ دھکا لگوئی
 سے پھر انہوں نے ادا قیمت بیان کی۔ نظام واپس صاحب موصوف اس جگہ قیام پذیر
 ہوئے اور تیس کے قریب ایک آشنہ اس سے ہو کر رات کیا انہوں نے چاہ لٹلا کر دیکھا
 زمین میں دب گیا ہے، صاحب اس مقام کو کھنڈ کر دیکھا تو واقعی چاہ تھا، جب صاحب
 دیکھا کہ اور جناب مولانا صاحب کی اس حاضر ہوئے تو صاحب نے عرض کیا جو راستہ میں آپ
 نے مقام و نشان لٹلائے تھے سب ہائے لیکن چاہ نہ تھا حضرت نے فرمایا چاہ وہاں ضرور
 ہے مٹی میں دب گیا ہوگا۔ پھر صاحب نے مفصل حال بیان کیا۔

(۵۷) ایک گھر میں شاہ صاحب سے سوال کیا یہ کب لوگ کہتے ہیں کہ کوئی چیز نہیں جو ہمارے قرآن میں نہ ہو یہ بات قیاس ہے حضرت نے فرمایا اہل قیاس اس گھر میں نہ کھائیں گے کہ ان کو کھانا نہ دیا جائے گا کسی نے کہا اس پر آپ نے ایک آیت پڑھ کر دم کر دیا وہ سوا ہو گیا تب اس گھر میں کھانا لایا گیا دوسرا شخص نے پڑھ کر سوا بنا دیا حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کوئی فرق نہیں رہا فرق کا فرق ہے۔

(۵۸) ایک شیعوں کا قافلہ رنداز لباس سے دہلی میں آیا شیعوں نے اس کی بہت آؤ جگت کی اور میں بڑے بڑے علماء کی کسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب کو بند کر دیا۔ انہوں نے غصہ و آفتاب سے کہہ کر ہمارا تکبیریں دم کر دیں۔ اس نے کہا میں بھی اسی راہ سے آیا ہوں چاروں درویشوں نے غصہ و آفتاب سے کہہ کر ہمارے پاس آکر کھانا کھا دیا۔ آپ جواب دینے فرمایا کہ کیا مطلب ہے اس نے کہا یہ زور دے رہے ہیں کہ وہ ہم شیعوں کا قافلہ ہے ہمارے لوگوں سے پوچھنا ہوں وہ آپ سے ہی دلائل بیان کرنا بہت گریہ کر رہے ہیں آج آپ اس لوگ سے بیان فرمائیے کہ میں سمجھاؤں۔ آپ نے فرمایا تو بہت آسان بات ہے میں سمجھاؤں کہ کوئی مشکل بات ہے پوچھتے ہوں گے اس نے کہا حضرت یہ بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علی بیان کرنا ہے اور میں نے علم آدمی کو نہیں سکھایا کہ کوئی بات بکرے یا کرے دیکھ میں آج اپنے فرما کر اٹھتا ہوں اے اے ایسا ہی ہو گا لیکن تم یہ تو فرماؤ کہ اس قدر استغادر رکھتے ہو کہ میں کیا جو بات چیت آپ کرتے ہیں میں بھولی ہو سکنا ہوں گے اس کے خیال میں یہ بات علی کو کوئی بات نہ ہے سن کر اس میں علی خود ابلے گئے کہ ان شاہ صاحب نے کہا تم تو مجھے شوقین ہو کہنے لگے کہ مجھے سنتے دانتے ہوں اس نے کسی جگہ کا نام لیا فرمایا یہ تو کوئی علم نہیں تم کہتے ہو وہی کے رنگ تو میں خوب جانتے ہوں کہ یاد سے کہے۔ اس نے کہا یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے علم کے لوگ دوسرے علم والوں کی نسبت زیادہ شامہ ہو گئے ہیں۔ اور ہم علم ہونے کے بہت سے اسباب ہیں۔ پھر فرمایا میں بس دانتے ہیں زیادہ جانتے ہیں یا دوسری ہستی دانتے اس نے کہا کہ میں ہی ہستی دانتے ہیں زیادہ دانتے ہیں یا دوسرے ملک دانتے اس نے

کہ کہ اس ملک دانتے ہیں زیادہ دانتے ہیں۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ جب اللہ بات ہے کہ سمجھنا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی اور آپ نے وہاں سے مدینہ منورہ کو ہجرت کی اور کسی ملک میں اکثر سفر کا اتفاق نہ ہوا۔ اب کہ اور مدینہ میں جا کر دریافت کرو کہ حضرت کا مدینہ میں کے مطابق تھا یا شیعوں کے وہ اس پر کب بھلا پھر آپ نے سوال کیا وہ کیا خصوصیت ہے جس سے ان میں اور اہل قرآن میں فرق ہو؟ عرض کی ہجرت تو شاہ صاحب نے کہ جو فرق ممانات ہی سے ہو تو اسے معزز کہتے ہیں اور جو اس کے برعکس صادق سے ہو تو اسے کراہت ملے ہے۔ تم تو حکوں حکوں پیر سے بیان کر آئے ہو کہ لوگوں کو سید عبدالعزیز رضوی اور سلطان نظام الاولیاء وغیرہ شیعوں سے سنا ہے یا نہیں اہل قرآن اور باقرہ واد وغیرہ شیعوں سے ہے میں کہیں غاشی ہو گیا پھر فرمایا کہ اگر یہ تو کوئی چیز ہیں ملک اسے تو بے اہل ایمان واجب وغیرہ لوگ کہہ سہرہ کہ آئے ہو کہ میرا بھی اصحابی ہے اور قرابت دلتے ہیں ہیں۔ فرمایا انہیں معتبر سمجھا ہے یا جاننا کہ اگر ان کا حق تھا تو سپرد ہی کیوں کرتا اس وقت آپ نے فرمایا کہ حضرت علی صلی اللہ علیہ وسلم کو چھ چوڑوں سے فرق شریف بہت ملتا تھا چنانچہ جلت کے وقت فرمایا کہ میں تم میں آل اور کلام الہی جو کوئی ہوں۔ اب کوئی قرآن شریف شیعوں کے بیٹھیں ہے یا شیعوں کے یہ بھی من کر سکتے ہیں کہ فرمایا کسی شخص کو کسی سبب سے کہتے ہیں تو وہ ہرگز اس کی متابعت نہ کرے خواہ ظاہری یا باطنی ہو یا باطنی ہی۔ اب حج کو کوئی جگہ کی صورت اور وضع حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روشنی پر معلوم ہوئی ہے یا باطنی یا باطنی کلام حضرت نے ایسے بہت سے نقل فرمایا کہ اس سے سونے سکوت کے اور گھر میں بڑا اور اعلیٰ علم۔

(۵۹) ایک مولوی برصاحب تھوڑے دہلی دوسرے مولوی دہلی صاحب تھوڑے دہلی خیلان ضلع سہا پور یا دہلی تھوڑے دہلی میں کہ کچھ شیعہ نہ تھے لیکن بہت محبت جناب مولانا صاحب کے سے فاضل تھے۔ جناب مولانا صاحب نے فرمایا کہ میں نے دہلی کو دیکھا ہے اور وہاں بھی مسلک دہلی پر صاف ہو گئے کہ وہاں فرماتے تو وہ فرماتے کہ اچھا کہ برصاحب کلام علی سے ایک جگہ کہ فرمایا کہ مولوی صاحب اسکا بیان کرنا شروع کیا اس

الْأَشِدُّ الْعَنَقَ الْعَظِيمَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَمْحَاهُ الْجَمْعُ وَشَلَّ شَلْلًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِمَحَبَّتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ -

برائے ضعفِ بصر اجودہ سارے سال ہر دو ہر آیت پر عمارت بر نماز کے
ہے فَمَكْتُفٍ عَلَيْكَ لِقَاءُكَ بِصَرَكَ الْيَوْمَ مُحَدِّثٌ

مرائے صراع و مباح
 کی یہ سلامت میں اس شخص کے ایک طرف نہ کھڑا جسے
 یہ شخص آخرت الٰہی میں ایسا کامیاب بنائے گا اور دوسری طرف نہ کھڑا جسے
 یہ کامیاب بنائے گا۔ یہ شخص ہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے
 لئے توفیق دے گا اور وہ اس کے لئے توفیق دے گا اور اس کے لئے توفیق دے گا۔

دُعائے حزبِ انصار

حزب اللہ کو بعض لوگ حزب المقرب بھی کہتے ہیں حضرت مولانا سید ابوالحسن شافعی کی تالیفات سے ہے۔ بعض نسخوں میں ہے کہ انی الواسع شافعی کی تالیفات سے ہے آیت عین اللہ و علم ابوالحسن شافعی میں ہے اور اس موقع پر دعا کا لکھنا چاہیے بعض خانقاہ کہتے ہیں کہ اگر کثرت اعداد کے لیے شایع نہ ہوتی تو درجہ کبریٰ کے لیے قریب تر اس سے بہتر کلمہ نہ مل سکتا۔

اس کے عمل کی ترقی یہ ہے کہ عطا کیے بعد جب لوگ صوبائیں تو وہ منور کے دو
مکتب قاری بنے اور شہر کے ہر مکتب کی حیثیت پر بیٹھے اور صفوں سے آیت
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اَنُذَكِّرُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھتے اور اپنے طلبہ کا قصور کر کے
جب اس وقت آدمیوں پر پہنچے تو مات مرتبہ پڑھ کر آیت مذکورہ کی ۱۰۸ مرتبہ

پڑھے اور اس کے بعد پھر اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد جتنا ہو سکے تو دن چھ مرتبہ
آیت مذکورہ اور سات مرتبہ یہ حزب ہمیشہ پڑھتا رہے کہ کائنات گناہ پہ وہ پہ سے مل کر
ملائک کے دعا حاصل ہو جائے بعض عالمان کائنات یہ کہتے ہیں کہ اس کا وہب تجویز
کیا ہے اور بہت سے مرنش اور عظماء اس کے پڑھنے سے ہلک اور تھکا ہو چکے ہیں۔ ان سے
بات مزید وہ کہ فرما جو ملائحت اسحق نہ ہوں گی تباہی کہیے موت اپنے نفس کو قتل
کر کے کہ غافل نہ پڑھے ورنہ اس کا دیاں خود اس کی فرات مود کرے گا۔ میں کب باطنی
کے لیے بھی انکو پڑھتے ہیں۔ لہذا دعا لے لیتے وقت اعداء کے موقع پر باطنی اعداء کا تصور
کرنا چاہیے جو نفس اس آیت مذکورہ کو جہنم کے لیے ہم مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ
پڑھا کرے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت اور وقار پیدا ہو اور لوگ اس سے ڈرنے
لگیں۔ اور اگر کسی مرنش کے قصد کے وقت اس حزب کو پڑھے تو اس کا نصہ فرو ہو جائے
جو نفس کو ظلم کی عیدیں ہوں اس کو چاہیے کہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ اس حزب کو پڑھے خدا
چاہے کہ وہ اپنے دشمن پر غالب ہو جائے گا اور وہ منظور و مطلوب ہو گا۔ یہ امر بات میں سے
ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ آیت شریفہ کے نقش کو جو شخص کندہ کر اپنے پاس رکھے نیز
آیت شریفہ کو ۴۰۰ بار دعا کو تین مرتبہ پڑھے اور بار بار دعا کے دلوں میں اس کی محبت
بڑی ہو جیسا پیدا ہو اور جو شخص آیت شریفہ کے نقش کو اپنے سینہ میں سفید حریر کے
ٹکڑے پر کندہ کرے اور اپنی کمر ۴۰۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھے کہ اپنے پاس رکھے تو اللہ
تعالیٰ تمام اسباب مغربہ پر اس کے مصلح کرے گا اور خدا کے حکم سے وہ منظور و لایا

وَهُوَ هَذَا

۱۹۵۷ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَجَبِّدْ قَهْرَكَ وَبَسِّرْ عِلْمَ إِمَامَتِكَ نَعْبُذُكَ وَ
بِقُدْرَتِكَ بِإِثْنِهَا لَكَ حُصُونَاتُكَ وَحُجَمَاتُكَ بِسَمِيعِ أَعْلَى أَمَانَتِكَ

[illegible][illegible]

آیت شریفہ کی جدول یہ ہے

149	152	157
174	180	185
188	194	199

سُبْحَانَ اللَّهِ	وَتَعْمَدُ	الْوَكِيلِ
اللَّهُ	وَتَعْمَدُ	الْوَكِيلِ
وَتَعْمَدُ	الْوَكِيلِ	حَسْبُنَا اللَّهُ
الْوَكِيلِ	حَسْبُنَا اللَّهُ	وَتَعْمَدُ

عملیات مجربہ خاندان عزیزی

حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم شاہ فی اللہ شاہ اہل اللہ شاہ
عبدالعزیز شاہ فیض الدین شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ
کی مجربہ دعائیں، نمازوں، اسم ذات، عملیات، نقوش جات
سورہ تسنیم، سورہ مزمل اور دعائے حزب البحر کی نزاکہ کی
ترکیب و دیگر ادویہ مفید کا نایاب ذخیرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَلِّ عَلَىٰ سَائِرِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ - سید احمد دہلوی علیہ رحمۃ اللہ مولوی معز الدین مرحوم
میرہ حضرت تاج الدین علی بن ابی طالب علیہ السلام پر شریعت و طہارت و پیشوائے عالمین
مولانا شاہ فیض الدین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ عرض کرتے ہیں کہ یہ چار کتب
حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب دینی نعمت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب شاہ غفر
صاحب و شاہ فیض الدین صاحب شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہم جمعیت نے
جمہوریت و معارفیت مندرجہ کتب عالمین و نماز و اسم ذات و عملیات و نقوش جات وغیرہ

قرآن پڑھیں اور میں عملیات اس وقت تک سونپ نہیں چلاؤں گے جس تک کہ ایک جگہ تک
کر کے رہا کہ صورت میں چھاپ دیتے ہیں تاکہ عام لوگ گشت قسمت کے کسی بد وقت یا
نامنق و قابو کا انداز سے نفوت شریعت خالص، تقویٰ، گناہ جو بعض نادانوں میں معمول ہوتا
ہے اور ریاضت کر کے اپنی معافیت و ضرورت کے وقت یوں وغیرہ کی بیماریوں میں کرے
اس سے نہیں اور اس کو اپنا معمول بہ قرار دیں کہ کثیر درگاہان دینی متقدمین و شایخ
شرعیہ میں رحمت اللہ تعالیٰ نے عملیات و تقویٰ ذات و اولاد کو جو شریعت کے موافق ہیں معمول
نکھلتے اور ان کو عیب مزید حسناات و سبب کمال برکات و ذریعہ حصول جملہ طالب
و معارف کا صحابہ و اہل بیت و ائمہ اثنی عشرت و ائمہ اربعہ و ائمہ اثنی عشرت و ائمہ اثنی عشرت
کا صحابہ و دیگر بزرگان خاندان رحمۃ اللہ علیہم سے جو اعمال وغیرہ تحریر فرماتے ہیں وہ
شریعت کے خلاف نہیں ہیں بلکہ تقسیمات نظام اور مہم ہوں کے لئے تھے ہیں ان کی
نسبت حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز نے تحریر فرمادیا ہے کہ لوگ آداب سے نہیں
اور ان کی اس مسئلہ چاہیں تو اسم ذات، آیات و دعوات کا تقویٰ اور ہندوؤں کے بطور
چال شطرنج کے لئے دینا صحیح ہے اور شایع کی قسم ہے کہ اگر کرنے والے کو توفیق
اور دعویٰ کا ہے جو عیب فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیو الناس میں
ینفع الناس اور دعویٰ ذات وغیرہ آیات یا اسم ذات سے کچھ جانتے ہیں وہ حق
ہیں کیونکہ میں ان میں عرضی اللہ عنہ توفیق کہ کرم جس کے لئے میں اللہ تعالیٰ سے التماس
ا کرتا ہوں معلوم ہو کہ کتنا توفیق کا اور کتنا میرا اللہ تعالیٰ یا زہرہ یا زینبہ یا عیسیٰ یا عیسیٰ اور
حاجت برائے اور دعا قبول ہونے کے واسطے کوئی نادر صفت یا کسی اسم ذات کا درکار
یا کسی صورت یا اہمیت کا نام یا کس کی دعوت کرنا یا میں نسبت ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ہے کہ اسے بندہ اللہ تعالیٰ کے کم کلام سے کہ تم ہمیشہ اللہ تبارک و تعالیٰ
کی بنیاد میں مستول رہو کیونکہ میں کوئی چیز بزرگ تر عبادت تبارک و تعالیٰ میں دعا
سے زمین خداوند تعالیٰ کو اپنے لئے دیکھا دعا کا نسبت اس سے ہے اور دعا کرنے کے سبب
سے دعا کرنے والی ہیں درگاہان علی میں حکم و مقرر ہو جاتا ہے اور اس طریقہ کے واسطے دعا کرتے

جہتہ محبت زن و شوہر

واسطے محبت زن و شوہر کے و التَّحِيَّةُ مَلِكَةُ حَبَّةٍ
وَمِنْ دَوَائِهِ عَلَاقِي كَالنَّشْلِ مَلِكُ دَوَائِهِ

کلمہ ہے کہ کر طبیعت پاک کر نام نہاں

گمی ڈال کر دشن کرے اور طبیعت کی پشت پر

المنعزل بن غلام علی سحر نفس بن غلام

کلمے اور زن کا سر مطلب کے شمر کی

فوت کرے گی بھڑک و رنگ یا اکس روز

نکسہ بر عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

مطلب بر آدس اور اس آیت شریف کا نقش اس طرح پر رکھے

وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ
وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ
وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ
وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ
وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ
وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ	وَالْحَبَّةُ

الضياء واسطے حیا و حیا کی محبت کے برن کی صلی پر شک و زعفران اور کلاب

سے یہ آیت شریف کلمے اور کلاب اپنے پاس رکھے انشاء اللہ العزیز مطلب راضی ہو جاوے گا

وہ آیت شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَهُ

وَبَيْنَ الْوَلَدَيْنِ عَادًا يَدْعُو دُونَهُ قَوْلًا لَا يُؤْمَرُونَ بِهِ حَسْبُكَ

وَقَوْلَى اللَّهِ تَعَالَى لَنْ نَسْلُبَ مِنْكَ وَلَدَكَ وَنُوَلِّهِ لَهُ الْآخَرَ بِمَا كُنْتَ تَفْعَلُ

جہتہ وضع مرض

موزن کا نقش

آسیب زدہ کے

دائیں مرض کے کلمے یا بازو پر باندھے

انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاوے۔

نقش یہ ہے

۳۶۸۹	۳۶۹۰	۳۶۹۱	۳۶۹۲
۳۶۹۳	۳۶۹۴	۳۶۹۵	۳۶۹۶
۳۶۹۷	۳۶۹۸	۳۶۹۹	۳۷۰۰
۳۷۰۱	۳۷۰۲	۳۷۰۳	۳۷۰۴

جہتہ وضع آسیب وحر اس لکھ کر کہ اس پر دھواں دیا جائے اور کوئیوں کی آگ
ایسا کر آسیب زدہ کے مضمون میں دھواں بھیاوے

فرطون	۱۲	۱۳	۱۴
الطیلس	۱۵	۱۶	۱۷
فرطون	۱۸	۱۹	۲۰
الطیلس	۲۱	۲۲	۲۳
فرطون	۲۴	۲۵	۲۶
الطیلس	۲۷	۲۸	۲۹
فرطون	۳۰	۳۱	۳۲
الطیلس	۳۳	۳۴	۳۵

اور مریض کا نام سنام اس کی ماں کے طبیعت
کی پشت پر رکھے وہ طبیعت یعنی نقش یہ ہے

دیگر آسیب زدہ اور ہادو کے دفع

کے لیے یہ عمل مجرب ہے۔ سو پاؤں کی گمانی

کے سروں کا تیل کسی تانبے کے برتن میں ڈال

کر چودہ دفعہ آیت قلب پڑھ کر قبل اس طرح دم کرے کہ ہر بار پشت اور زون کے ساتھ

تیل پر چھوئے۔ پھر دیکھا ہوا تیل آسیب زدہ یا ہادو کے پھوٹے کے سامنے بدن پر

اس طرح شے کر مال برابری غالی نہ چھوئے ماس بات کی بھی احتیاط کرے کہ پڑھے پھوٹے

تیل کی ایک ہونڈ میں زمین پر گر گئے پائے اور اس میں کسی اور کا پاؤں نہ پڑے پائے۔

اور بدن پر مالش مجرب ہے روز کرے وہی روز مرد کو تار ہے نیز جو وقت اقل دن مقدر

کرے اس سے منٹ پھر کافری کرے۔ خدا سے چاہا تو کیوں پرینت ہادو سے رفع

ہو جائے گا۔ وہ آیت قلب یہ ہے۔ لَقَدْ أَكَلْنَا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ دُونِ الْأُولَى وَلَمْ كُنْ لَهُمْ

عَذَابًا عَظِيمًا لَقَدْ أَكَلْنَا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ دُونِ الْأُولَى وَلَمْ كُنْ لَهُمْ عَذَابًا عَظِيمًا

لَقَدْ أَكَلْنَا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ دُونِ الْأُولَى وَلَمْ كُنْ لَهُمْ عَذَابًا عَظِيمًا

لَقَدْ أَكَلْنَا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ دُونِ الْأُولَى وَلَمْ كُنْ لَهُمْ عَذَابًا عَظِيمًا

لَقَدْ أَكَلْنَا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ دُونِ الْأُولَى وَلَمْ كُنْ لَهُمْ عَذَابًا عَظِيمًا

لَقَدْ أَكَلْنَا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ دُونِ الْأُولَى وَلَمْ كُنْ لَهُمْ عَذَابًا عَظِيمًا

لَقَدْ أَكَلْنَا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ دُونِ الْأُولَى وَلَمْ كُنْ لَهُمْ عَذَابًا عَظِيمًا

لَقَدْ أَكَلْنَا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ دُونِ الْأُولَى وَلَمْ كُنْ لَهُمْ عَذَابًا عَظِيمًا

لَقَدْ أَكَلْنَا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ دُونِ الْأُولَى وَلَمْ كُنْ لَهُمْ عَذَابًا عَظِيمًا

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَزَوَّجُوا بَيْنَكُمْ وَأَمَّا غُفَّارَتِي فَكَانَتْ
 فَاسْطَعِمُوا اسْقَامُكُم بِه لَمْ يَمُوتُوا بِهَلَاكِي بَدَنِكُمْ بَلْ كَانَتْ
 فِيهِمْ آيَاتٌ لِّكُمْ فَرَحَاتٌ كَرَامَاتٌ وَلَا تَقْسِرُوا عَلَى الْإِيمَانِ فَإِنَّ قَلْبَكُمْ فَتَنُ الشَّيْطَانِ
 عَمَلِكُمْ بِإِيمَانِكُمْ تَزَوَّجُوا بَيْنَكُمْ وَأَمَّا غُفَّارَتِي فَكَانَتْ
 تَزَوَّجُوا بَيْنَكُمْ وَأَمَّا غُفَّارَتِي فَكَانَتْ
 تَزَوَّجُوا بَيْنَكُمْ وَأَمَّا غُفَّارَتِي فَكَانَتْ
 تَزَوَّجُوا بَيْنَكُمْ وَأَمَّا غُفَّارَتِي فَكَانَتْ
 تَزَوَّجُوا بَيْنَكُمْ وَأَمَّا غُفَّارَتِي فَكَانَتْ

جس عورت کے سوا کسی کے دل کا نہ ہوتا ہو تو اس پر تین مہینے
 فرزند تشریف کیلئے اگر نہ سے پہلے ہرن کا جھپڑا کر عطران اور گلستان سے اس آیت کو
 کہے اللہ تعالیٰ ما تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ مَا تَحْمِلُ إِلَّا آثَامًا وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ
 وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ
 وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ
 وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ
 وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ وَفَعَلَ مَا تَحْمِلُ

جس عورت کے ہاں لکھنوں کے سوا اگر نہ ہوتا ہو تو اس کا علقہ پر بھی ہے کہ
 شوہر یا کوئی اور عورت اس کے پیٹ پر گولی پھینکے یا دائرہ کیلئے مشہور اور ہر بار گولی
 پیسنے کے ساتھ پھینکے کہ اشاد اور العزیز اور پاک پیدا ہوگا۔

لا پاک پیدا ہونے کے واسطے کل پر درازہ مہینہ گزرنے کے بعد تیس روز تک یہ
 تعویذ لکھ کر عورت کو بہ روز پڑھ دے وہ تعویذ معظم ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً كَثِیْرَةً اَللّٰهُ تَعَالٰی وَكَرَامَاتٍ كَثِیْرَةً
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جنتہ زندہ مانگ لطف
 جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو اگر جوان اور مکالم
 بچہ لنگی کے لیے سوا لڑے اور دونوں بیڑوں پر دو شہر کے دن تک
 دہر کو جائیں بار سورۃ الشمس پڑھ دے ہر بار دو شریف پڑھ کر شروع کرے اور

اسی رخت کرے اور ہر روز نماز میں عورت کو کھلی کر سہل کے دن سے دو دو چھوٹے
 تک دو تین کالی میں اور دو تین بار جو ان روز پانی کے ساتھ پیا پاک بین پانی پینے۔

بچہ زندہ رہنے کے واسطے رطل میں لہر چرب ہے۔ آکٹا میں تار تار سے سوت کے کوڑے
 کے قدر پڑھ کر اس پر آکٹا میں بار سورۃ رطل پڑھے اور ہر بار گڑھے سے جب آکٹا میں
 گرہ پڑی ہو جائیں تو عورت کی کمر میں باندھے۔ جب بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے میں لاندے
 اسی طرح ہر سالہ لاندے کا گل لکھ کر جب بچہ گیارہ برس کا ہو جائے تو لاندے کے واسطے
 ہاتھ سا کھانا یا کرا کر حضرت نعمت اللہ علیہ السلام کی رشتہ کو کوڑا پینا دے اور سب مہینے
 کسی کالجک وین کرے اور ہر روز پڑھ کر گزشتہ کو دوسرا میں کی کریت اعتبار سے پڑھیں گے

جنتہ و فرزند دروزہ و وضع حمل

جس عورت کو دروزہ یمن بچہ پیدا ہونے کا دروزہ تعلیف
 دے کر ایک کا دروزہ کریت کہے اَلْقَتْ مَا فِیْهَا
 وَتَحَلَّتْ وَاقْتَضَتْ بِرَبِّهَا وَحَقَّقَتْ اَفْهَامَ اَصْحَابِیْ ہر پیدائش پاک پڑھے اور اس
 کی بایں زبان میں باندھے تو انشاء اللہ العزیز پید ہوگا۔

یہ لعل بھی دروزہ کے واسطے مفید ہے۔ یہ لعل کہہ کر بیانی پر باندھے پھر آسانی سے
 پید ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَحْلُفْ
 بِاللّٰهِ الْبَیْضِ الْفَظِیْطِ

بچہ پیدا ہونے کے واسطے اِذَا اَمْسَتْ تَوَاضَعْتَ وَاقْتَضَتْ بِرَبِّهَا وَحَقَّقَتْ
 وَاقْتَضَتْ بِرَبِّهَا وَحَقَّقَتْ اَفْهَامَ اَصْحَابِیْ وَاقْتَضَتْ بِرَبِّهَا وَحَقَّقَتْ
 حَیْنَ مَرَجَہُ بِرَبِّہَا وَحَقَّقَتْ اَفْهَامَ اَصْحَابِیْ اور دروزہ والی عورت کو کھلو دے۔ انشاء اللہ
 العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہوگا۔

قد سہا کی تین گویاں کہہ کر ایک گولی پر تین مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر
 دہر کرے اور عورت دروزہ میں بیٹا ہو اس کو کھلو دے جلد خاص ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ تَعَالٰی وَكَرَامَاتٍ كَثِیْرَةً
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ تَعَالٰی وَكَرَامَاتٍ كَثِیْرَةً

زیادتی تفسیر اور ت کا وہ زیادہ ہونے کے لیے یہ تعویذ کلمہ کہہ دیتے یا زہر یا زہر
نہادہ دودھ پھینکے اور چہرہ و پیشانی کے برتن پر ہلکے دھوا کر دے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَخَرِّجْهُمْ
وَعَنْ النَّارِ وَادْخُلْهُمْ فِي جَنَّاتِ الْإِلْهِ وَأَعِزَّهُمْ فِي الْأَرْضِ وَالْآخِرَةِ
وَدُدَّهُمْ زَاهِدِينَ وَوَسِّدَهُمْ فِي رَوْحِ الْكَرِيمِ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي كُلِّ
أَمْرٍ وَخَلِّصْهُمْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَخَلِّصْهُمْ مِنْ دَرَكِ الْوَيْلِ وَخَلِّصْهُمْ
مِنْ قَوْلِ الْوَيْلِ وَخَلِّصْهُمْ مِنْ قَوْلِ الْوَيْلِ وَخَلِّصْهُمْ مِنْ قَوْلِ الْوَيْلِ
وَالْوَيْلُ لِمَنْ لَا يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَخَلِّصْهُمْ مِنْ قَوْلِ الْوَيْلِ
وَالْوَيْلُ لِمَنْ لَا يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَخَلِّصْهُمْ مِنْ قَوْلِ الْوَيْلِ
وَالْوَيْلُ لِمَنْ لَا يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَخَلِّصْهُمْ مِنْ قَوْلِ الْوَيْلِ

جہنم کے گریہ بھل جو بہت دیر کا زمانہ یا دین پر زیادہ دودھ پیتا ہو اس کے واسطے
بچنے کے واسطے کا طریق یہ تعویذ کلمہ کہہ کر اس میں ڈالے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ
أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْوَهْدُ الْمَعْرُوفُ وَأَوَّلُ الْوَعْدِ وَكَانَ الْوَعْدُ لَا يُلْفِى إِلَّا بِقَسْطٍ لَا يُلْفِى إِلَّا
بِالْعَوْدِ إِنَّ إِلَهًا يَرْجِعُ الْأَشْيَاءَ إِلَى مَوْجِدٍ۔

جہنم سے دفع نظر پد جس پر کوئی نظر کرے یا خدا کرنا ہو اس سے جس ذرا ہو توئی اَعُوذُ
بِرَبِّ الْعَالَمِينَ اور قُلْ اَعُوذُ بِهِ اِنَّ فِي سَمْعِ دُورِ بَرِہِ اَمْسِ
کرتے اور یہ تعویذ کلمہ کہہ کر اس میں ڈالے یا عَفْسُ رَجُلٍ قَاتِلٍ
ثَلَاثًا وَاَمِنْ تَطَايُرِ السُّحُوبِ وَاَكُوْرِيضِ الْفُلُوْدَةِ وَالْمَدِينَةِ الْوَسْطَى
اَلْوَدَّ رَجُلًا كَذِبًا بَنِي اَوْرِي وَاَعَاكِسِ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اَللّٰهِ الْمُسْتَخَاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
تَلَسُّطَانٍ وَفَاغْلِقْ وَاغْلِبْ لَا تُفَاغِلْ۔

پہل کے درو کا علاج جو پہل کے عارض میں مبتلا ہو گیا بہت دیر تک مل کر پانی پینے کہ
ایک سرکھاہ آٹھ اکل نہ پئے اور اس کو کسی قدر روک میں سے چڑھ
اس طرح سے کہ تھوڑا میر تازیانی دے اور چہرے پر سے صبر میں چاہے جو بوسے اور کوئلہ میں
چاقو کے پیر کے سینے سے ناف تک دراز پیر تازیانی دے اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْاَلَمِينَ اس طرح

پڑھ کر جب اللہ تاس پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ تاس پڑھ کر دم کرے اس طرح جب حکم
الہی اس پہنچے تو سات دفعہ لفظ تاس پڑھ کر دم کرے اس طرح اگر کوئی کلمہ کہے پھر کوئلہ
نہ پئے اگر کلمہ نکلے زیادہ پڑھاوے تو سات دفعہ ڈالے اس فورے میں دفعہ مل کرے اور
بشمار کوئلہ پڑھتا ہو اسے انہی تزار شتا جاوے۔ انشاء اللہ العزیز تین روز کے عمل سے اگر
پہلی کامیاب نہ ہو تو بالکل آرام پر جاوے گا۔

یہ عمل بھی پہلی کے عارضہ کے واسطے بہت مفید ہے کہ ایک ہاتھ میں کلاستر مٹی کو
کاہر پیر کے سینے سے ناف تک اپار کر دے اور سات دفعہ تین سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ
پڑھے اور ہر بار دم کرے۔ شرط یہ ہے کہ دو وقت میں روزہ مل کرے۔ انشاء اللہ العزیز
بہت ہی مفید تھا کہ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَادْخُلْهُمْ فِي جَنَّاتِ الْإِلْهِ وَادْخُلْهُمْ
فِي جَنَّاتِ الْإِلْهِ وَادْخُلْهُمْ فِي جَنَّاتِ الْإِلْهِ وَادْخُلْهُمْ فِي جَنَّاتِ الْإِلْهِ

مرگ کا علاج جو مرگ میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی کو کھنڈ پلاز مشہور طریقی کو تو کوئلہ کے ملاز
پہلی ساعت میں اس کی ایک طرف پر کھدوا دے یا کاجھڑا، انہ پیش
الاشداید اَنْتَ الْوَقْدُ لَا يُقَاتِلُ اَنْتَ الْوَقْدُ لَا يُقَاتِلُ اَنْتَ الْوَقْدُ لَا يُقَاتِلُ اَنْتَ الْوَقْدُ لَا يُقَاتِلُ
یہ کھدوا دے یا مائل اَنْتَ الْوَقْدُ لَا يُقَاتِلُ اَنْتَ الْوَقْدُ لَا يُقَاتِلُ اَنْتَ الْوَقْدُ لَا يُقَاتِلُ اَنْتَ الْوَقْدُ لَا يُقَاتِلُ
میں کر میں کے گلے والے رکھے جس روز ڈالے اس روز اپنی مقصدت کے موافق
کھانا یا کھانہ یا درو کوئلہ کو کھدوا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خانی ہے پھل، دودھ، دھبی، گوشت
گلاسے سے پر مینہ کرے۔

مرگ کے واسطے کہے نام سے کو اس کی انگوٹھی یا کار میں اپنی انگلی میں پہنے
انشا تعالیٰ مرے سے شفا دے گا۔

مرے (مرگ) کے واسطے یہ عمل از مودہ سے کو مٹھن کے دندان ایک مربع سفید رنگ
جس میں کسی رنگ کا صبر دھوا اور جوان ہوا کو ذرا کر کے اس کا خون سینے کے پیاسے
میں لگا کر در دیا جائے یا کوسے یا کراٹھا یا ٹپلے سے پھلے یہ تعویذ کہے اور اسی وقت تانبے
کے تعویذ میں جس کی شکل ذیل میں ہیں ہوا اور اس میں کوئلہ سے گھسے ہوئے بند کر کے تالاب

لکھ سے چودہ تلو سو سے لکڑا کر اس کا ڈونہ ڈال کر مرنے کی گردن میں ڈال دے انشاء اللہ العزیز اس مرنے سے شفا ہوگی لیکن شرط ہے کہ تو یہ کہنے والا اور بیمار اور تائب کا تعویذ بنائے والا ہو سب دوزخ سے ہوں اور بیمار مرنے والا ایسے دوزخ سے تائب اور گناہ سے دور دھار دہی پل دوزخ سے برتر کرے کسی حالت میں برتر توڑے تعویذ سے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا عِیَاضِیْ یٰوَدَّ لَیْ کُلِّ دَیْقٍ وَ یُجِیْبُیْ وَ یَدَّ کُلِّ دَعْوَةٍ وَ یَعَاذِیْ یٰوَدَّ کُلِّ شَیْءٍ یَا رَحْمٰنِیْ یٰحَیُّ یٰقَیُّوْمُ وَ یَسْمَعُیْ ۝

دانت کسان سے نکلے کے واسطے سورۃ بچہ کے دانت آسانی سے نکلین ۱۱ قاف کلمہ کریم دھوکا اس کا پانی پیر کے واخوں پر ہر روز لے ۱۲ الفاء و العزیز آسانی کے ساتھ دانت نکلیں کے بڑے نکل اٹھیں ۱۳ بچہ کا دودھ آسانی سے چھوڑ دے ۱۴ اور اس کے گلے میں باندھے آسانی سے دودھ چھوڑ دیکھا اور دھوکا کریم دوزخ لے ۱۵ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرُزْقِیْ مِنْ لِّسَانٍ یُّقَوِّیْ بِکَلِمَاتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

میں بچہ کی بخالی بخالی دھوکا کریم دوزخ لے ۱۶ اور اس کے گلے میں باندھے آسانی سے دودھ چھوڑ دیکھا اور دھوکا کریم دوزخ لے ۱۷ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرُزْقِیْ مِنْ لِّسَانٍ یُّقَوِّیْ بِکَلِمَاتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

میں بچہ کی بخالی بخالی دھوکا کریم دوزخ لے ۱۸ اور اس کے گلے میں باندھے آسانی سے دودھ چھوڑ دیکھا اور دھوکا کریم دوزخ لے ۱۹ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرُزْقِیْ مِنْ لِّسَانٍ یُّقَوِّیْ بِکَلِمَاتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

میں بچہ کی بخالی بخالی دھوکا کریم دوزخ لے ۲۰ اور اس کے گلے میں باندھے آسانی سے دودھ چھوڑ دیکھا اور دھوکا کریم دوزخ لے ۲۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرُزْقِیْ مِنْ لِّسَانٍ یُّقَوِّیْ بِکَلِمَاتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

پیر میں سے قند کے برابر ہو کتا لیس گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پڑھ کر پھونکے۔ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمُوْهُوَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرُزْقِیْ مِنْ لِّسَانٍ یُّقَوِّیْ بِکَلِمَاتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

جس کے بدن پر سرخ پاؤں دعا پڑھ کر سوت مرتب اس دعا کر لے اور چھوڑ دے

پڑھنے کے وقت اشارہ کرنا چاہے دھوکا کریم دوزخ لے ۲۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرُزْقِیْ مِنْ لِّسَانٍ یُّقَوِّیْ بِکَلِمَاتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

جسمتہ شمعوت ابصر ۱۱ ضعف بصر کے واسطے ہر نماز کے بعد آیت شریف پڑھ کر دوزخ لے ۱۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرُزْقِیْ مِنْ لِّسَانٍ یُّقَوِّیْ بِکَلِمَاتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

خونی بواسیر کا علاج ۱۱ ہاں لیس نقش پاؤں ۱۲ دھوکا کریم دوزخ لے ۱۳ دھوکا کریم دوزخ لے ۱۴ دھوکا کریم دوزخ لے ۱۵ دھوکا کریم دوزخ لے ۱۶ دھوکا کریم دوزخ لے ۱۷ دھوکا کریم دوزخ لے ۱۸ دھوکا کریم دوزخ لے ۱۹ دھوکا کریم دوزخ لے ۲۰ دھوکا کریم دوزخ لے ۲۱ دھوکا کریم دوزخ لے ۲۲ دھوکا کریم دوزخ لے ۲۳ دھوکا کریم دوزخ لے ۲۴ دھوکا کریم دوزخ لے ۲۵ دھوکا کریم دوزخ لے ۲۶ دھوکا کریم دوزخ لے ۲۷ دھوکا کریم دوزخ لے ۲۸ دھوکا کریم دوزخ لے ۲۹ دھوکا کریم دوزخ لے ۳۰ دھوکا کریم دوزخ لے ۳۱ دھوکا کریم دوزخ لے ۳۲ دھوکا کریم دوزخ لے ۳۳ دھوکا کریم دوزخ لے ۳۴ دھوکا کریم دوزخ لے ۳۵ دھوکا کریم دوزخ لے ۳۶ دھوکا کریم دوزخ لے ۳۷ دھوکا کریم دوزخ لے ۳۸ دھوکا کریم دوزخ لے ۳۹ دھوکا کریم دوزخ لے ۴۰ دھوکا کریم دوزخ لے ۴۱ دھوکا کریم دوزخ لے ۴۲ دھوکا کریم دوزخ لے ۴۳ دھوکا کریم دوزخ لے ۴۴ دھوکا کریم دوزخ لے ۴۵ دھوکا کریم دوزخ لے ۴۶ دھوکا کریم دوزخ لے ۴۷ دھوکا کریم دوزخ لے ۴۸ دھوکا کریم دوزخ لے ۴۹ دھوکا کریم دوزخ لے ۵۰ دھوکا کریم دوزخ لے ۵۱ دھوکا کریم دوزخ لے ۵۲ دھوکا کریم دوزخ لے ۵۳ دھوکا کریم دوزخ لے ۵۴ دھوکا کریم دوزخ لے ۵۵ دھوکا کریم دوزخ لے ۵۶ دھوکا کریم دوزخ لے ۵۷ دھوکا کریم دوزخ لے ۵۸ دھوکا کریم دوزخ لے ۵۹ دھوکا کریم دوزخ لے ۶۰ دھوکا کریم دوزخ لے ۶۱ دھوکا کریم دوزخ لے ۶۲ دھوکا کریم دوزخ لے ۶۳ دھوکا کریم دوزخ لے ۶۴ دھوکا کریم دوزخ لے ۶۵ دھوکا کریم دوزخ لے ۶۶ دھوکا کریم دوزخ لے ۶۷ دھوکا کریم دوزخ لے ۶۸ دھوکا کریم دوزخ لے ۶۹ دھوکا کریم دوزخ لے ۷۰ دھوکا کریم دوزخ لے ۷۱ دھوکا کریم دوزخ لے ۷۲ دھوکا کریم دوزخ لے ۷۳ دھوکا کریم دوزخ لے ۷۴ دھوکا کریم دوزخ لے ۷۵ دھوکا کریم دوزخ لے ۷۶ دھوکا کریم دوزخ لے ۷۷ دھوکا کریم دوزخ لے ۷۸ دھوکا کریم دوزخ لے ۷۹ دھوکا کریم دوزخ لے ۸۰ دھوکا کریم دوزخ لے ۸۱ دھوکا کریم دوزخ لے ۸۲ دھوکا کریم دوزخ لے ۸۳ دھوکا کریم دوزخ لے ۸۴ دھوکا کریم دوزخ لے ۸۵ دھوکا کریم دوزخ لے ۸۶ دھوکا کریم دوزخ لے ۸۷ دھوکا کریم دوزخ لے ۸۸ دھوکا کریم دوزخ لے ۸۹ دھوکا کریم دوزخ لے ۹۰ دھوکا کریم دوزخ لے ۹۱ دھوکا کریم دوزخ لے ۹۲ دھوکا کریم دوزخ لے ۹۳ دھوکا کریم دوزخ لے ۹۴ دھوکا کریم دوزخ لے ۹۵ دھوکا کریم دوزخ لے ۹۶ دھوکا کریم دوزخ لے ۹۷ دھوکا کریم دوزخ لے ۹۸ دھوکا کریم دوزخ لے ۹۹ دھوکا کریم دوزخ لے ۱۰۰ دھوکا کریم دوزخ لے

برای کائنات بندہ کے واسطے ہم اسم اللہ تعالیٰ ساری سورتوں اور آیتوں کے ساتھ
کائنات کے لیے پست پر تائید اور اودا کا نام اس صحت میری سوا ہوا یا ساری سورتوں
اور آیتوں کو تو یہ کہ اگر وہ دیکھے کہ تو یہ پر عمل کرے اور وہ ذمہ طبع اس طرح
یہ عمل چننے و ذکر کریں۔

چوتھی بات کی کیلئے جو شخص بیمار ہو کر اس کے بدن پر دوا بنانا چاہے اور
وہ دوا چاہے تھلے سے دوا پر رونے کے عمل میں انشاء اللہ العزیز میر
بالکل ندرت سے بچا جائے گا یہ عمل چاہتا ہو اسے وہ دوا ہے۔ اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ
الْعَالَمِينَ وَاشْفِ أَنْتَ يَا شَافِيَ لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَاكَ لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَاكَ وَلَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَاكَ
اے شافِی ہستیوں اور دنیا پر اپنی ہمارے حق کا پر کر رہے اور دم کرے انشاء اللہ العزیز
بست جلد شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ اللَّهُ يَشْفِيكَ

ہر بیماری و دکھ کے لیے اور ناس کر ہو کرے یا چھینے کے واسطے یہ ترکیب
کے حکم کی شکل کو لب لکھ کر پاک زمین پر رکھے جب اس پر قدرے مٹی لگا جائے
اور اس دوا کو پڑھ کر جس جگہ ہو یا پھنس یا دیر ہو مگر کرے۔ یہ حکم اللہ تعالیٰ کی
ملائت سے شفا ہو جائے گی یہ عمل روزانہ اور ہر جگہ سے اور مانتے ہوئے ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ تَرْبُكَ أَنْتَ بَرُّكَ فَتَعْلَمُ بِشِفَاكَ بِسْمِ اللَّهِ تَرْبُكَ بِسْمِ اللَّهِ تَرْبُكَ
اس دوا کو روز بروز پڑھ کرے انشاء اللہ تعالیٰ دست جلد شفا ہوگا۔ بِسْمِ اللَّهِ
أَرْبَعِينَ مَرَّةً شِفَاكَ وَ ثَلَاثٌ مَرَّاتٍ شِفَاكَ وَ عِشْرِينَ مَرَّةً شِفَاكَ وَ سِتِّينَ مَرَّةً شِفَاكَ
انچھار کے واسطے میرے پیر دوا پڑھ کر دم کرے اور کہ کر ایک سو ایک
چوتھوں کی بات ان کا نام جو دوا کرنا چاہے وہ دوا ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اَعْزِزْ بَأْسَهُمْ اَنْتَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُوْسَى وَ اَنْتَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُوْسَى وَ اَنْتَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُوْسَى

اوسے کہنے کے کاٹنے کا علاج اس وقت کہ اس کے دوا نہ ہو جائے
برکے اور ایک گلو ہر دوا کے ساتھ اللہ عز و جل کے نام پڑھ کرے۔ اَعْزِزْ بَأْسَهُمْ اَنْتَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُوْسَى وَ اَنْتَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُوْسَى وَ اَنْتَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُوْسَى

اَعْزِزْ بَأْسَهُمْ اَنْتَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُوْسَى وَ اَنْتَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُوْسَى وَ اَنْتَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُوْسَى

اوسے کہنے کے کاٹنے کا ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ کائنات کے دو گھنٹے روپے
کے برابر تو شیش اور دھواں کے پیر میں بین مائیں یا اگر کہ باون دستہ مائیں ہوں
کر سب یک جا ہر جائے پیر اس کو دودھ کھلا دے نہایت مہربان ہے اگر ایسا کتا بھی
کاٹے جب اس اعتبار کے واسطے عمل کرنا کرے۔

چوتھوں کی بات جو شخص اپنے سونے کے وقت یہ آیت کو پڑھے اور اس
وقت تھوڑے پیر جائے کہ جسے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ تھوڑے پیر ہو گا اسے تو حق تعالیٰ
اسی وقت اس کو بچا دے گا۔ مہربان ہے آیت کریمہ ہے۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَاَنٌ
كَانَتْ يَدَاكَ عَلَيَّ خَفِيفًا اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ
اَلَمْ يَجْعَلْ يَدَيْكَ عَلَيَّ خَفِيفًا اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ
یہ قول صدقہ اعلیٰ انا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنْ اِنِّيْ اَخْبَرْتُكُمْ بِاللَّحَقِّ وَ اِنِّيْ اَخْبَرْتُكُمْ بِاللَّحَقِّ وَ اِنِّيْ اَخْبَرْتُكُمْ بِاللَّحَقِّ
یہ کائنات سے موعظہ ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ تھوڑے پیر ہو گا اسے تو حق تعالیٰ
اسی وقت اس کو بچا دے گا۔ مہربان ہے آیت کریمہ ہے۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَاَنٌ

چوتھوں کی بات اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيَّ خَفِيفًا اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَ مَا وَعَدَ الْعَبْدُ شَاءَ الْعَبْدُ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيَّ خَفِيفًا اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ
تُوْنُ شَيْءٌ عَدُوٌّ اِلٰى اَعْلٰهٖ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ لَيْسِي وَ مِنْ شَرِّ لَيْسِي وَ اِنْ تَوَلَّيْتُ اَعْدَا
يَا حَبِيبِيْ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ لَيْسِي وَ اِنْ تَوَلَّيْتُ اَعْدَا اَللّٰهُ اَنْ يُّنْزِلَ الْاِنْسَانَ وَ هُوَ قَلِيْلٌ اَللّٰهُ اَنْ يُّنْزِلَ الْاِنْسَانَ وَ هُوَ قَلِيْلٌ
اَللّٰهُ اَنْ يُّنْزِلَ الْاِنْسَانَ وَ هُوَ قَلِيْلٌ اَللّٰهُ اَنْ يُّنْزِلَ الْاِنْسَانَ وَ هُوَ قَلِيْلٌ اَللّٰهُ اَنْ يُّنْزِلَ الْاِنْسَانَ وَ هُوَ قَلِيْلٌ

دعا و الکرب ستموں اور دشمنوں کے واسطے دعا کہ کرب کا کثرت سے پڑھنا میر
چوتھوں کی بات شرف و سعادت و مروت و غیرہ کثرت سے اس امر میں نہایت مہربان
اور کرب کا کثرت سے پڑھنا میر

لکھنا کہ آپ کو نہیں بد فہم ہوئے اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمۃ نے اپنے علم و بیان کی وجہ سے کمال کیلئے کر رہا ہے جو حضور باری نے اس کے برابر میں کمال رکھا ہے اس میں اس وجہ سے اقسام اور انتظام پڑنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ خود شیخ نے سب کے لیے دعا کی رکھی ہے۔ اس واسطے حضرت ولی نعمت حکیم امت مصلح و راسخین کتاب، ہر ایک کے اقسام اور انتظام پر مشابہت اور واسطے قوت بخشنے کے واسطے جالیہ لکھا ہے اور اس دعا کے تمام ہوتے کا سبب حضرت ابوالحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر ہمارے ولی نعمت حکیم امت مصلح نے شرح حزب البکر میں لکھا ہے کہ شیخ ابوالحسن شافعی رحمۃ اللہ ایک دفعہ قاہرہ میں تھے کہ کچھ دن قریب کچھ تواریخوں سے آپ نے فرمایا کہ قریب ہے ہم کو اشدہ ہونے کو اس سال میں کچھ جہاز نکالیں گے۔

و اس وقت نے ہرمز کا شکیا کوئی جہاز سب دل خواہ فرمایا لیکن ایک جہاز بد نصرتی کا ملا اس پر سوار ہوئے جب نکلے گا اور قاہرہ کی عمارت سے اُٹھے گا تو یکسبیک ہوا مخالف پٹے کی جہاز تک گیا۔ ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا اس جگہ سے قاہرہ کے ہاؤس ہولڈنگس میں سب لڑائی تھیں۔ جو لوگ بد وقتیہ تھے وہ لکھے دیتے تھے کہ حضرت کہتے تھے کہ مجھے کچھ حکم ہوا ہے کہ نہ خارج کاہت ہی قریب ہے اور ہم ابھی یہیں پڑے ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ اس کلام تین تین اجازتیں ہی دے دیں ہر ایک کو تیرہ بار پڑی ہے۔ بعد و قیل کیا جب شیخ علیہ الرحمۃ قیلولہ فرما رہے تھے تو ان دعا کا نام ہوا اور حضرت دیول مقبول علیہ الرحمۃ و آلہ وسلم کو خواب میں لکھا اور انہوں نے ارشاد فرمایا کہ اس دعا سے حزب البکر کو ہر صوبہ اور خدا نے تعالیٰ کی قدرت کا شہادہ کھو فوراً ہر ایک اپنے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہاز کے ناکہ کو بکرا کر فرمایا کہ جہاز کا ٹکرا لٹا دو۔

اس نے کہا کہ حضرت اگر ہم ٹکرا جائیں تو اس وقت ہوا سانسے آئے اور میں قاہرہ میں پہنچا دے۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ ہنہ دل میں کسی قسم کا سوچنا نہ کرنا اور ہم کہتے

ہیں اس پر کہ اگر خدا تعالیٰ کی محبت مسنت دیکھ۔

نیک کا اظہار تھا کہ موافق ہوا اس قدر ہے جلی کریم سے جو میں ہاں میں تھی وہ کھول دے کہ جلدی ہو جسے اسے کات لانا اور نہایت جلد اور آسانی سے پیر و عافیت و سلامتی اپنے مقصد مبارک کو پہنچے۔

پڑنے نصرتی کے وہ دوسرے تھے شیخ علیہ الرحمۃ کی کرامت دیکھ کر مسلمان ہر گز اس واقعہ سے ڈر نہ لائی آرزو خاں میر و بی بدعا نصرتی خوب میں گیا و بکشتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بڑی جماعت کے ساتھ مشیت میں جا رہے ہیں اور اس کے دونوں فرزند بھی پہلے ہیں اس نے چاہا کہ وہ بھی اپنے فرزندوں کے ساتھ مشیت میں چلا جائے تو فریقوں نے اسے فوراً جھک دیا اور کہا کہ تو مشیت میں نہیں جاسکتا کیونکہ تو ان کے دین کا نہیں ہے۔ تو کربیب کو کراٹھارت کے خوب سے اس کو اس قدر صبر ہوئی اور خدا نے تعالیٰ نے اس کو ہدایت دی کہ اسلام پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور فرشتہ نیر نوربت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ ہو گیا اور اس ملک کے لوگ اس سے فیض طلب کرنے لگے

دعا سے حزب البکر پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو وہ کاہت پانچ کرے ستر دفعہ سات و نو یا تین مرتبہ فرض میں قدر اس کا نفس منتشر ہو یا اس کے ساتھ کوئی اسم یا کیت شریف حسب مطلب اپنے پڑھے۔ پس اس کے حزب کو تمام کرے اور نہایت ہی احتیاطی و نوری سے خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دست بدعا ہو بہت جلد اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ پس اس بات پر کہ فرائض و غیرہ ایک سو کوئی لغو اور ایسے فقرہ کی ضمن میں حضرت معین اسرار فرشتہ طالع اور حضرت علی السلف طالع اللہ و زہد العارین قدسہ صاکنین مشکوٰۃ اربع الیقین قائم الحمد نہیں داخل فہم کاہت و کھن حکیم امت مصلح و ولی نعمت محمد و منورہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ و علیہ السلام نے اپنی کتاب جمیع شرح حزب البکر میں لکھے ہیں۔ بیان کرتے ہیں تاکہ تم ہر کوئی کہ اس کے اس مطلب

کی علمیات دیکھتا ہے۔ یا مَعْلُومًا عَقْلُیًّا عِلْمُ رَقِیٍّ وَ جَلْمُ حَسْبِی
 فَبَعْدُ الرَّبُّ ذِی الْعَرْشِ الْعَلِيِّ تَعَالٰی وَ تَعَالٰی الْعَرْشُ ذِی الْعَرْشِ
 جانتا ہے کہ حق تعالیٰ ہے۔ اس دھرتے کو مٹا دیں جو اس فقرہ سے نکلے ہے وہ
 مناسبت رکھتی ہے مخلوق کی درستی اور درست کرنے میں تکرار فقرہ اس امر کی صحت
 رکھتا ہے کہ ہوا شاہ یا نہیں یہ ہے کہ اس کی رحمت یا اس کے متعلقین کے موافق
 اور ناجائز ہیں اور مخالفت نہ کریں بلکہ محبت کریں اور خدا سے تعالیٰ عیسیٰ کام نہ
 تو اس کو چاہیے کہ اس فقرہ کی کثرت سے موافقت کرے اور اللہ تعالیٰ پر ہر دوسرے کے
 تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ
 مِنَ الْعَرْشِ وَ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ
 جو شخص اچھے حال سے حال میں مبتلا ہوگا یہی ہے اسراف یا خلق یا علم یا ماری
 یا عاجزی یا علم یا ماری نے اس کو پریشان کر دیا ہو اس کے واسطے یہ فقرہ بہت ہی سہا
 ہے اس کے فائق ہے کہ بہت کثرت سے اس فقرہ کی تلاوت کرے خدا تعالیٰ اسے اعلیٰ
 جوار سے نجات دے گا۔ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ
 یَعْلُو الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ
 عَزَّ وَ جَلَّ - یہ آیت اللہ عز و جل میں نازل ہوئی تھی جس وقت کافروں نے مسلمانوں
 کا عمارہ کر رہا تھا اور حضرت علیؑ علیہ وسلم نے خدا کی کھوار کو لکھ کر عمارہ کے بنوا تھا
 اور بعد نہ ہو گئی تھی اور نہایت محنت محنت پیش آئی تھی مومن اللہ تعالیٰ کے وعدہ کو
 سچا اور مضبوط جانتے تھے مگر وہ ان کی افواہ نہ کرتے تھے اور غیبت کے مبیوں کی
 جنت سے غمگین تھے وہ کالمندان میرے ہوتا تھا اور منافق ملے دیتے تھے اور جو دیکھتا تھا کہ
 تھے فرار اللہ تعالیٰ کی عباد میں اور یہی ہر ایک کے کافروں کا حال پریشان ہو گیا اور مسلمانوں کی شیخ
 ہو گئی اور اس ہر ایک کے سب سے دہلا دہر ہو گئی اور مصیبت محالی میں شیخ علیؑ علیہ السلام
 ان کیوں کر سنا دلتا کہ وہ اس پر شیخ علیؑ علیہ السلام ان کیوں کی تلاوت کرے سے دھڑکیں
 مقصود اس ایک نوکر کو مل کر کہنے والے اور زیادہ مانگنے والے کو اب چاہیے کہ وہ

مطلب یہ ہے اس سے لغت کو اپنی پیش نظر رکھتا ہے اور کہ اپنے مولا یا شاہ کے
 وقت تا کہ بہت اس حالت کو پہنچے اور وہاں کا تاریخ میں جس کو بہت سے مصلح ہے کہ نہ کہ بہت
 شریف میں کہ اپنے والد کو یا بلند اور سدا ادا اللہ علیہ و آلہ وسلم و آلہ وسلم و آلہ وسلم
 ان کے بقیہ تو شیخ علیؑ علیہ السلام کو اس شخص کے ضمن میں مستحسن نہایت ہے وہ مومن کے
 ملک کی پریشانی اور اپنے مصلحتوں کے منافقوں کا لہجہ اور حالت پریشانی سے پہلے ہے اور ان کے
 خالی کے نفل سے انکار نہایت ہی وجہ ہے کہ امید کی اگر گرفت ان کی قوم کے ساتھ مل کر
 کے اعلیٰ کی یاد دلاتی ہے۔
 دوسرا قصہ یہ ہے کہ اس قصہ کے ضمن میں شیخ علیؑ علیہ السلام اپنی امیوں کو قوت
 دیتا ہے اور اچھے خیالوں کی رسم ثبات کے گراہوں کی کتاب ہے کہ جو حالت ہے پیش آتی ہے ان کی
 ہی جگہ سے سردیوں میں دنیا کا علم و علم کو پیش آتی تھی اور اس امر الایمان نے اپنے کہہ سے
 اس کا ذکر کر دیا تھا اسی وجہ سے ابھی وہی ہے کہ کسی طرح میری اور سبکی فرماوے کہ نہ کہ
 سورت شریف میں آیت ہے کہ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ
 حسن میں رکھنا سب مومن سے افضل ہے جو ان میں لیا گیا ہے کہ یہ فقرہ دہلاؤں کی ملامت
 دیکھتا ہے ایک پر کر کہ فی نفس اور وہ پریشان ہوا نفس کے نہایت سے اور مصلحت کے
 جو مومن سے گھر رکھا ہوا اس کا علاج پہلے تو اس فقرہ کو اور کے فقرہ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ
 طاعت کثرت سے دیکھ کر یا کوئی شیخ یا صاحب رحمت ہوا اس کو کوئی ملامت پیش
 آئے کہ اس کے دوست موانق یا مومن منافق اس کی شان میں قیل و قال کریں اور وہ
 اس کا جواب کہ ہے کہ اس فقرہ کو تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ
 میں بہت مہا فقرہ ہے جب لفظ شریف کیا پڑھتے تو سورت و دلوں کی اور ان کی مشکوٰۃ
 کہہ اور بات سے اللہ اور ایمان کہہ اور وہی تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ
 خدا کے کہہ تو مومن کی صورت اور ان کے جملہ کائنات اور دُعا ایمان کہہ۔
 تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ
 تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ تَعَالٰی الْعَرْشِ ذِی الْعَرْشِ

وہی ہے مکہ کو اس درخت سے لٹا دے اور واسطے حق سمورت اور اور کسی شخص کے سر پہ ہونے کیلئے یا لوگوں میں عزت نہ راہ ہونے کیلئے لیکن حضرت نے دیکھا کہ کافروں کو کہہ کر سر پر لٹا دے اس عزت کے واسطے جس کے ان کے والد غیور تھے تو یہی جانتا ہوں کہ اس فقرہ کو کونسی قسم میں مجھ سے گمراہ تصور ہے ورنہ کونسا ایک مشکل اور عقاب و گاہ ہے مکہ کو عزت کے لئے یہی جانتا ہے۔

وَقَدْ كُنَّا مِنْ لَدُنْكَ مُخْلِطِينَ مَا فِي قُلُوبِنَا وَأُفٍّ لَهَا عَلَيْنَا
مِنْ عَذَابٍ مُنْتَهَى وَأَخْلَيْنَا بَيْنَهُمَا الشَّلَاةَ وَالْعَافِيَةَ
فِي الْبَيْنِ وَالْأُخْرَى إِنَّا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرُونَ

یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے الطیف فیہ برکت
 اور برکات میں بھریں اسے گمان نہ ہو اس کو پہنچے اور اس کے بہت بڑھنے سے دشمنوں
 پر فتنے پائی اور ان میں سے دوڑیں ہیں دوڑیں نہ کرنا چاہیے کہ مجھے میرے رب نے تو
 اس کو مناسب ہے کہ اس فقرہ کو سو مرتبہ پڑھے بعد اس کے جو وہ دفعہ پڑھا تھا وہ
 جین بڑھ کر صحت علیہ السلام کی دعا پڑھے۔ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنِ ادْعَاؤُكُمْ أَشْهَدُ
 أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ﴾

جستہ جہاں تھاں ولی اور اگر فرست اور دل کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو چوہا ہر
 دل کا حال معلوم کرتے کیلئے یا حکیم کا معویہ یا یا خیر کہ اور میں ہر وقت دل و
 اعضا آپ کا جو دیکھا اور جو نہ دیکھا میں پڑے اور اگر فرست اور دعا اور توفیق ہر
 ہو اس فقر کو ستر ہر لڑکے کو دے یا یا خیر کہ ہر بین مرید ہر دعا ہر

جنت دفع شر دشمن **مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ فَاِذَا فُتِنَ بِهِ فَاَنْصَبْ وَهُوَ الْعَقِيدُ** یہ فقرہ صوب
 دشمن کی دشمنی سے حفاظت بخیر سے بہت نفع کا ہے۔ دشمنوں کے شر سے کفایت کیا
 کرتے کہ اگر برائے و افکار کا شر و رکشا ہے تو یہ ہنگامہ رکشت میں تین سو مرتبہ یعنی
 ہر رکشت میں مجتہد پندرہ بار پڑھے۔ اگر اس قدر فرصت نہ ہو تو دو رکشت میں پڑھے۔ ہر
 رکشت میں پچاس یا ستر بار پڑھے و لا ذکر کا شر و رکشا ہے تو ایک ہزار بار ہر
 روز تم کہے سات دن تک اور اتنا دہرے کہ تم کو اس کا شر کے موافق پڑھے۔
 جو ایک ہو گیا رہے۔

جنت دفع فقر و محرم **مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ فَاِذَا فُتِنَ بِهِ فَاَنْصَبْ وَهُوَ الْعَقِيدُ** یہ فقرہ
 ہمارے اور فقر و محرم سے حفاظت **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَبِكَ مِنَ الْمَخْرِقِ وَرَاٰیكَ**
فَعَلَّیْكَ اَبْنُ حُوَیْثَرٍ فی کتب معقولہ ثا یہ فقرہ بہت بڑا صواب ہے
 حفاظت کرتا ہے ہمارے اور فقر و محرم سے۔ اگر اسباب میں اور تمام بری باتوں سے اس کو
 کثرت سے حفاظت کرتا ہے۔

جنت حفظ از زلزلہ **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سُلَیْمَانَ وَهَارُونَ وَهَارُونَ** یہ فقرہ
 سولہ سال چلنے سے حفاظت بہت بیش بہا ہے۔ حفاظت نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی
 چاہے کہ جس کی لڑائی اور نقصان اور جوں سے محفوظ ہے تو ایک بار یہ میں لکیرے
 اور کا پڑا ہو گیا کہ کہ اپنے دل میں رکھ دے۔ انشاء اللہ العزیز جب باتوں سے محفوظ
 رہے گا کہ کوئی نہ ہو گا نہ ہلاکت کا خوف یا جوں کا شر و رکشا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرے
 چاہے تو اگر نماز توحید نہ تو اس میں پڑھے۔ صلوات اللہ علیہ کی ہر رکعت چار رکشت میں تین
 سو بار اور جسے اگر میں حفاظت آتی ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ اس کا تم کہہ۔ ہر ایک
 فقرہ تک مگر یہ شرط ہے کہ اس میں ساتوں میں ہے۔ اسی رات یا وقت لڑائی یا جملہ
 یا کتابہ ملوث ہونے سے پہلے پڑھے۔ واللہ اعلم۔

جنت رزق از غریب **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَبِكَ مِنَ الْمَخْرِقِ وَرَاٰیكَ**
 فی کتب معقولہ ثا یہ فقرہ بہت بڑا صواب ہے۔ حفاظت نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی
 چاہے کہ جس کی لڑائی اور نقصان اور جوں سے محفوظ ہے تو ایک بار یہ میں لکیرے
 اور کا پڑا ہو گیا کہ کہ اپنے دل میں رکھ دے۔ انشاء اللہ العزیز جب باتوں سے محفوظ
 رہے گا کہ کوئی نہ ہو گا نہ ہلاکت کا خوف یا جوں کا شر و رکشا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرے
 چاہے تو اگر نماز توحید نہ تو اس میں پڑھے۔ صلوات اللہ علیہ کی ہر رکعت چار رکشت میں تین
 سو بار اور جسے اگر میں حفاظت آتی ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ اس کا تم کہہ۔ ہر ایک
 فقرہ تک مگر یہ شرط ہے کہ اس میں ساتوں میں ہے۔ اسی رات یا وقت لڑائی یا جملہ
 یا کتابہ ملوث ہونے سے پہلے پڑھے۔ واللہ اعلم۔

رکشا ہے اور اتنا دہرے کہ تم کو اس کا شر کے موافق پڑھے۔ اگر اس کا شر کے موافق
 ملے ہے تو صلاۃ الصبح کی طرح پڑھے۔ اور جو اگر میں بہت حفاظت حاصل ہوئی ہو تو موافق
 مدوام یعنی کہ تین یا پچاس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔

جنت دفع فقر و محرم **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَبِكَ مِنَ الْمَخْرِقِ وَرَاٰیكَ**
 فی کتب معقولہ ثا یہ فقرہ بہت بڑا صواب ہے۔ حفاظت نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی
 چاہے کہ جس کی لڑائی اور نقصان اور جوں سے محفوظ ہے تو ایک بار یہ میں لکیرے
 اور کا پڑا ہو گیا کہ کہ اپنے دل میں رکھ دے۔ انشاء اللہ العزیز جب باتوں سے محفوظ
 رہے گا کہ کوئی نہ ہو گا نہ ہلاکت کا خوف یا جوں کا شر و رکشا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرے
 چاہے تو اگر نماز توحید نہ تو اس میں پڑھے۔ صلوات اللہ علیہ کی ہر رکعت چار رکشت میں تین
 سو بار اور جسے اگر میں حفاظت آتی ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ اس کا تم کہہ۔ ہر ایک
 فقرہ تک مگر یہ شرط ہے کہ اس میں ساتوں میں ہے۔ اسی رات یا وقت لڑائی یا جملہ
 یا کتابہ ملوث ہونے سے پہلے پڑھے۔ واللہ اعلم۔

جنت حفظ از زلزلہ **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سُلَیْمَانَ وَهَارُونَ وَهَارُونَ** یہ فقرہ
 سولہ سال چلنے سے حفاظت بہت بیش بہا ہے۔ حفاظت نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی
 چاہے کہ جس کی لڑائی اور نقصان اور جوں سے محفوظ ہے تو ایک بار یہ میں لکیرے
 اور کا پڑا ہو گیا کہ کہ اپنے دل میں رکھ دے۔ انشاء اللہ العزیز جب باتوں سے محفوظ
 رہے گا کہ کوئی نہ ہو گا نہ ہلاکت کا خوف یا جوں کا شر و رکشا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرے
 چاہے تو اگر نماز توحید نہ تو اس میں پڑھے۔ صلوات اللہ علیہ کی ہر رکعت چار رکشت میں تین
 سو بار اور جسے اگر میں حفاظت آتی ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ اس کا تم کہہ۔ ہر ایک
 فقرہ تک مگر یہ شرط ہے کہ اس میں ساتوں میں ہے۔ اسی رات یا وقت لڑائی یا جملہ
 یا کتابہ ملوث ہونے سے پہلے پڑھے۔ واللہ اعلم۔

جنت دفع فقر و محرم **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَبِكَ مِنَ الْمَخْرِقِ وَرَاٰیكَ**
 فی کتب معقولہ ثا یہ فقرہ بہت بڑا صواب ہے۔ حفاظت نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی
 چاہے کہ جس کی لڑائی اور نقصان اور جوں سے محفوظ ہے تو ایک بار یہ میں لکیرے
 اور کا پڑا ہو گیا کہ کہ اپنے دل میں رکھ دے۔ انشاء اللہ العزیز جب باتوں سے محفوظ
 رہے گا کہ کوئی نہ ہو گا نہ ہلاکت کا خوف یا جوں کا شر و رکشا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرے
 چاہے تو اگر نماز توحید نہ تو اس میں پڑھے۔ صلوات اللہ علیہ کی ہر رکعت چار رکشت میں تین
 سو بار اور جسے اگر میں حفاظت آتی ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ اس کا تم کہہ۔ ہر ایک
 فقرہ تک مگر یہ شرط ہے کہ اس میں ساتوں میں ہے۔ اسی رات یا وقت لڑائی یا جملہ
 یا کتابہ ملوث ہونے سے پہلے پڑھے۔ واللہ اعلم۔

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِقِينَ وَأَعْقَلُنَاكَ إِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِقِينَ وَارْحَمْنَا إِنَّكَ

[illegible]

خَيْرَ الرَّاغِبِينَ ۚ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ ۚ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

پہلے ہی کہتے ہیں کہ ان لوگوں کا بچہ اور بڑی دھڑلے میں کرکٹیں اٹھاتی ہیں کہ ان سے یہ بڑی دھڑلے میں دھڑکتے ہیں۔

الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

گہائی کے بعد ہی پسینہ نکلتا ہے اور رات کو سوتے ہوئے کھانسی اور سرفسہ ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَيُحْيِي الْمَيِّتَ وَيُخْرِجُهُ مِنَ الْقُبُورِ وَيُخْبِرُ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ

سکھتے ہیں۔ یہی وہ دستِ بیدار ہے جس نے اس کو ہم پر عزتوں کا ایک دھڑکتے سے ادراک

بها حصل الكرامة مع السلامة والعافية في الذين والذين والذين

۱۰۔ کو ساہوکار کے علاوہ جو ساتھ ساتھ سنی اور اہل حق کے

على كل شيء قدير اللهم يبرئنا من أضرارنا مع الراحة لقلوبنا وأبداننا

۱۔ عزیز نادرسہ۔ اسے اے آسان کرم پر مبارک سلام ہمارے ولی کے اور بدلی کے آرم

وَالسَّلَامَةُ وَالْعَافِيَةُ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَ

کے ساتھ اور ساتھ سلاطین و اشراف کے ہمارے درباروں میں اور پھر اس کے ساتھ ہمارے مصلحتوں۔

خليفة في اماننا واطمئنا على وجودنا اننا

[illegible]

مجلسه اول: ۱۳۹۸/۰۱/۰۱

استعملوا على ما يليه

وہابیوں کی اس رائے کے خلاف کچھ علماء نے اس رائے کو مسترد کیا ہے۔

الْحَقُّ وَلَا يَهْدِي الْيَتَامَىٰ وَلَوْ شَاءَ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

جس کے اور اے کی کائناتوں اور ہم جہاں تو یہ وہ افسوس ان کی آنکھوں پر ہر دہریں

الضراط قاتل يجهلون ولو شاء لمسخهم على مكانتهم فما استطاعوا

ہستے کو پھر کہاں سے دیکھیں اور چاہیں تو بدل ڈالیں ان کو ان کی جگہ پر پہنچا دے کہیں

مُضَيَّاةً لَمْ يَسْعَوْا بِهِمْ فَلَمَّا فَهِمُوا بِرُؤُوسِهِمْ فَرَقَوْا وَقَدْ يَكُونُونَ كَالْهِيَاطِ

کتابخانه کتب خطی و نسخ خطی

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

على صراط مستقيم بتدوين القدير الرحيم ليدنا وهو صاحبنا

چند روز بعد ہی رات کے ۔ اتنا اچھا تو پرہیزگار کہ دیکھ کر اس نے ان کو لوں کو کہہ کر اس سے

أَبَاءَهُمْ فِيهِمْ غَافِلُونَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى الَّذِينَ هُمْ يُدْعَوْنَ

ان کے باپ و دوسرے سہ ماہیوں کو دیکھتے، انہیں حقیقی کجاہل بات سمجھ کر کہتے ہیں کہ یہ سب وہ نہیں ہیں جو

ثُمَّ جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ٥

الحقیم نے ڈاکٹری حکاکہ اور ان میں ملوث سودہ میں ٹھٹھا نہیں لگ سودہ سرکاری محکمہ ہے۔

جعلنا من بين الذين هم سداً وراءك وخلفك سداً فافشهم

اور قادیان نے ان کے ساتھ سے ایک دیوار اور ان کے لیے ایک دروازہ (گھاٹا) بنایا

... ..

هذه هي النسخة التي تم استخدامها في الطبعة الأولى من هذا الكتاب.

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

وَعَنْتِ الْوَجُوهَ سُدَّ بِهَا الْقِيُومُ

میں نے اس کے لئے ایک اور نسخہ بھی لکھا ہے، اگر آپ کو یہ نسخہ بھی پسند آئے تو اسے بھی لکھ سکتے ہیں۔

غَابَ مَنْ حَصَلَ فَلْيَا طَسَّ طَسَّ حَمَّ عَسَقَ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

وہاں زمین پر گرا ہوا ہے اس نے ظاہر کیا کہ جس نے اسے اس کے دور سے

يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ خُذْ مِنْ حَقِّهِ شِئًا

کہ جس نے پتھر کی دو زبانوں کے درمیان سے گزرا ہے اس نے اس کے حق سے

خُذْ مِنْ حَقِّهِ بِيَدَيْكَ كَاشِئًا إِنَّ هَؤُلَاءِ الْأُمُورَ جَاءُوا النَّصْرَ

اور اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

فَعَلَيْنَا لَإِيْضًا وَنَحْنُ حَقَّ حَقِّهِ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

سو ہم نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

الْعَلِيمُ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذِي الطَّلَعِ

خبر دہندہ ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصْدُورِ يُسَمِّى اللَّهُ بِأَنبَاءِ تَبَارَكُ حَيْثُ نُنَا

کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

يَسْ سَقْنَا كَهَيْعَتِ يَدُوسْتِ كَقَا يَنْتَ حَمَّ عَسَقَ يَدُوسْتِ كَقَا

یاد رہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

حَسْبُنَا فِئْتِ كَقَا يَنْتَ حَمَّ عَسَقَ يَدُوسْتِ كَقَا يَنْتَ حَمَّ عَسَقَ

کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

مَسْبُودٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ تَانِظَرَةُ إِلَيْنَا حَوْلَ اللَّهِ لَا يَفْقِدُ رَاحِدًا

کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ ذُرَائِهِمْ غِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ

کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

قَالَ اللَّهُ خَلَدَ حَافِظًا هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِينَ

سو خدا ہی ہے اس کے لئے وہ سب سے مہربان ترین ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

نزل کتاب کی آیت اور وہ سب سے مہربان ترین ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

حَسْبَى اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نہایت ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا يُضْمَرُ مَعَهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

سبحان ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

السَّمَاءِ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

سبحان ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَلْدٍ خَلْقَهُ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ

سبحان ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

سبحان ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

سبحان ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

سبحان ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

سبحان ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے

سبحان ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے کہ اس نے اس کے حق سے لے لیا ہے



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و الجراحت ● رجسٹرڈ میڈیکل کونسل قارئین حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

